احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 4 فروری 2009ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 4 فروری 2009ء 8 صفر 1430 ہجری 4 تبلیغ 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 28

ملائکہ سے افضل

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

مومن اللہ کی نظر میں اس کے بعض ملائکہ سے بھی افضل ہوتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الفتن باب المسلمون فی ذمة اللّٰہ حدیث نمبر 3937)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

شریعت کے دو ہی بڑے حصے اور پہلو ہیں جن کی حفاظت انسان کو ضروری ہے۔ایک حق اللہ، دوسرے حق العباد۔حق اللہ تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت، اس کی اطاعت، عبادت، توحید، ذات اور صفات میں کسی دوسری ہستی کو شریک نہ کرنا۔اور حق العباد یہ ہے کہ اپنے بھائیوں سے تکبر، خیانت اور ظلم کسی نوع کا نہ کیا جاوے۔گویا اخلاقی حصہ میں کسی قسم کا فتور نہ ہو۔سننے میں تو یہ دو ہی فقرے ہیں لیکن عمل کرنے میں بہت ہی مشکل ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا بڑا ہی فضل انسان پر ہو تو وہ ان دونوں پہلوؤں پر قائم ہو سکتا ہے کسی میں قوت غضبی بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔جب وہ جوش مارتی ہے تو نہ اس کا دل پاک رہ سکتا ہے اور نہ زبان۔دل سے اپنے بھائی کے خلاف ناپاک منصوبے کرتا ہے اور زبان سے گالی دیتا ہے۔اور پھر کینہ پیدا کرتا ہے۔کسی میں قوت شہوت غالب ہوتی ہے اور وہ اس میں گرفتار ہو کر حدود اللہ کو توڑتا ہے۔غرض جب تک انسان کی اخلاقی حالت بالکل درست نہ ہو وہ کامل ایمان جو منعم علیہ گروہ میں داخل کرتا ہے اور جس کے ذریعہ سچی معرفت کا نور پیدا ہوتا ہے اس میں داخل نہیں ہو سکتا۔پس دن رات یہی کوشش ہونی چاہئے کہ بعد اس کے جو انسان سچا موحد ہو اپنے اخلاق کو درست کرے میں دیکھتا ہوں کہ اس وقت اخلاقی حالت بہت ہی گری ہوئی ہے۔اکثر لوگوں میں بدظنی کا مرض بڑھا ہوا ہوتا ہے۔وہ اپنے بھائی سے نیک ظنی نہیں رکھتے اور ادنیٰ ادنیٰ سی بات پر اپنے دوسرے بھائی کی نسبت برے برے خیالات کرنے لگتے ہیں اور ایسے عیوب اس کی طرف منسوب کرنے لگتے ہیں کہ اگر وہی عیب اس کی طرف منسوب ہوں تو اس کو سخت ناگوار معلوم ہو۔اس لئے اول ضروری ہے کہ حتی الوسع اپنے بھائیوں پر بدظنی نہ کی جاوے اور ہمیشہ نیک ظن رکھا جاوے، کیونکہ اس سے محبت بڑھتی ہے اور انس پیدا ہوتا ہے اور آپس میں قوت پیدا ہوتی ہے اور اس کے باعث انسان بعض دوسرے عیوب مثلاً کینہ۔بغض۔حسد وغیرہ سے بچا رہتا ہے۔

پھر میں دیکھتا ہوں کہ بہت سے ہیں جن میں اپنے بھائیوں کے لئے کچھ بھی ہمدردی نہیں۔اگر ایک بھائی بھوکا مرتا ہو تو دوسرا توجہ نہیں کرتا اور اس کی خبر گیری کے لئے تیار نہیں ہوتا۔یا اگر وہ کسی اور قسم کی مشکلات میں ہے تو اتنا نہیں کرتے کہ اس کے لئے اپنے مال کا کوئی حصہ خرچ کریں۔حدیث شریف میں ہمسایہ کی خبر گیری اور اس کے ساتھ ہمدردی کا حکم آیا ہے بلکہ یہاں تک بھی ہے کہ اگر تم گوشت پکاؤ تو شوربا زیادہ کر لو تا کہ اسے بھی دے سکو۔اب کیا ہوتا ہے اپنا ہی پیٹ پالتے ہیں، لیکن اس کی کچھ پرواہ نہیں۔یہ مت سمجھو کہ ہمسایہ سے اتنا ہی مطلب ہے جو گھر کے پاس رہتا ہو۔بلکہ جو تمہارے بھائی ہیں وہ بھی ہمسایہ ہی ہیں خواہ وہ سو کوس کے فاصلے پر بھی ہوں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 214)

محترمہ خاتم النساء صاحبہ

وفات پاگئیں

مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ خاتم النساء درد صاحبہ اہلیہ محترم مولانا محمد شفیع اشرف صاحب بنت حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب 78 سال کی عمر میں مورخہ 31 جنوری 2009ء کو بقضائے الٰہی اسلام آباد میں انتقال کر گئیں۔مورخہ یکم فروری کو نماز ظہر کے بعد بیت مبارک ربوہ میں مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم ملک خالد مسعود صاحب صدر مجلس کارپرداز نے دعا کروائی۔

آپ واقف زندگی باپ کی بیٹی، واقف زندگی خاوند کی بیوی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے دو واقف زندگی بیٹوں کی والدہ تھیں۔حضرت سیدہ ام ناصر صاحبہ کی رضاعی بیٹی ہونے کا اعزاز بھی حاصل تھا۔ابا جان کے کاموں میں بہت معاون و مددگار ہوا کرتیں۔ملتان راولپنڈی، لاہور اور ربوہ جہاں جہاں رہیں لجنہ اماء اللہ کی فعال رکن رہیں قرآن کریم سے بے حد محبت کرنے والی تھیں۔بہت سے بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی توفیق بھی حاصل ہوئی۔ابا جان کی وفات کے بعد قریباً 20 سال کا عرصہ نہایت حوصلے اور ہمت سے گزارا۔سادہ مزاج، قناعت پسند، بےنفس، خاموش طبع مگر بہت ملنسار تھیں۔خدا تعالیٰ کے فضل سے تہجد گزار اور نہایت دعا گو۔خلافت اور افراد خاندان حضرت اقدس سے محبت آپ کی گھٹی میں داخل تھی۔آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔آپ کا نام خاتم النساء حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے عطا کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ اب اللہ تعالیٰ بیٹا عطا فرمائے گا۔چنانچہ حضور کی یہ پیشخبری بعینہٖ پوری ہوئی اور اس شان کے ساتھ کہ آپ کی پیدائش کے بعد کئی بیٹوں کی پیدائش ہوئی۔

(باقی صفحہ 12 پر)

ضلع شیخوپورہ کے خلافت جوبلی پروگرام

شیخوپورہ شہر

27 مئی 2008ء کے دن کا آغاز شہر کی تینوں بیوت الذکر میں نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد تمام سنٹرز میں برکات خلافت کے موضوع پر دروس ہوئے جن کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔ نماز ظہر وعصر تمام احباب نے مرکزی بیت المبارک میں ادا کی۔ بعدازاں تمام احباب نے MTA پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا براہ راست خطاب سنا۔ تاریخی عہد دہرایا اور دعا میں شامل ہوئے۔ بعدۂ احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا اس موقع پر کل حاضری 890 کے قریب تھی۔ اگلے روز بیت الذکر پر چراغاں بھی کیا گیا۔

فاروق آباد

خدا تعالیٰ کے فضل سے 27 مئی 2008ء کے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ 80 افراد شامل ہوئے۔ نماز فجر کے بعد درس دیا گیا۔ حاضری 81 رہی۔ بعدہ قربانی کی گئی۔ حضور انور کا خطاب 307/افراد نے بیت الذکر میں سنا بعدہ شیرینی تقسیم کی گئی۔

18 جون 2008ء کو احمدیہ بیت الذکر میں صد سالہ خلافت جوبلی جلسہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت ونظم کے ساتھ اس جلسہ کا آغاز ہوا جس کے بعد مکرم پروفیسر عبدالحمید بھٹی صاحب امیر ضلع نے خطاب کیا۔ بعدازاں مکرم رفیق احمد کاشف صاحب مربی سلسلہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام بر موقع خلافت جوبلی پڑھ کر سنایا۔ بعدہ نظم پیش کی گئی اور پھر مکرم ظفر احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ نے خطاب کیا اور آخر پر مہمان خصوصی مکرم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے خطاب فرمایا اور دعا کرائی۔ ازاں بعد تمام احباب کی خدمت میں طعام پیش کیا گیا۔

چک 18 بھوڑو

27 مئی 2008ء کے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا جس کے بعد خلافت جوبلی کی دعائیں پڑھی گئیں۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔ کل حاضری 175 تھی۔ ازاں بعد قربانی کی گئی جس کا گوشت سارے گاؤں میں تقسیم کیا گیا۔ نماز ظہر وعصر جمع کر کے ادا کی گئیں اس موقع پر حاضری 565 تھی بعدہ طعام پیش کیا گیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا براہ راست خطاب تمام احباب نے بیت الذکر میں سنا اور دعا میں شامل ہوئے۔ ازاں بعد احباب میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ اس موقع پر بیت الذکر کو رنگارنگ خلافت کے موضوع سے سجے چارٹس اور جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔

چک نمبر 25 سٹھیالی خورد

مورخہ 27 مئی کو نماز تہجد با جماعت ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد خلافت کے متعلق درس دیا گیا اور دعا کروائی گئی۔ اس دن ایک بچھڑا ذبح کیا گیا اور بیت الذکر کو جھنڈیوں اور روشنیوں سے سجایا گیا تھا تمام احباب نے نہایت خلوص سے جلسہ کی کارروائی سنی۔ کل حاضری 125 احمدی اور 40 غیر از جماعت احباب رہی۔

79 نواں کوٹ

نواں کوٹ میں خلافت جوبلی جلسہ نہایت عقیدت سے منایا گیا۔ اس موقع پر حاضری 136 رہی۔

کوٹ عبدالمالک

27 مئی کا آغاز اللہ کے فضل سے نماز تہجد سے ہوا۔ حاضری 75 رہی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد درس دیا گیا۔ اس دن کی مناسبت سے بیت الذکر کو رنگا رنگ روشنیوں اور جھنڈیوں سے آراستہ کیا گیا تھا۔ اجتماعی ناشتہ کے بعد قربانی کا گوشت تقسیم کیا گیا۔ دوپہر کے کھانے کے بعد نماز ظہر وعصر ادا کی گئیں۔ حضور انور کا خطاب سو فیصد احباب نے سنا۔ خطاب کے بعد شیرینی تقسیم کی گئی۔

ڈیرہ ڈوگراں

یوم خلافت کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد درس ہوا پھر خدام نے اجتماعی وقار عمل کیا جس میں بیت الذکر اور ملحقہ بازار کی صفائی کی گئی۔ بیت الذکر کو جھنڈیوں اور بینرز سے آراستہ کیا گیا۔ حضور انور کا خطاب 100 فیصدی احباب نے سنا۔ پروگرام کے بعد کھانا پیش کیا گیا۔ نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد اس دن کا اختتام ہوا۔

کھجر

خلافت ڈے کو منانے کیلئے چار روز قبل ہی نماز تہجد شروع ہو گئی تھی اور خدام، اطفال کے ذریعہ خلافت جوبلی دعائیں بھی دہرائی جاتی رہیں۔ نماز ظہر وعصر کے بعد کھانا ہوا پھر 150 کے قریب احباب نے حضور کا خطاب سنا۔ خطاب کے بعد مٹھائی تقسیم کی گئی مغرب وعشاء کی ادائیگی کے ساتھ دن کا اختتام ہوا۔

سانگلہ ہل

27 مئی 2008ء کا دن جماعت سانگلہ ہل نے نہایت عقیدت سے منایا۔ اس دن حضور کا خطاب اکثریت نے بیت الذکر میں آ کر سنا۔ بعدۂ مٹھائی تقسیم کی گئی اور پھر تمام احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

چک نمبر 169 گ ر مولانکانہ صاحب

27 مئی کے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ 27/افراد شامل ہوئے۔ نماز فجر کے بعد برکات خلافت پر درس ہوا اور پھر بیت الذکر کی صفائی کی اور اسے سجایا گیا۔ حضور انور کا خطاب قریباً 100 افراد نے بیت الذکر سے ملحقہ ایک گھر میں سنا۔ اس موقع پر احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

سٹھیالی کلاں چک 25

خلافت ڈے کا آغاز نماز تہجد دعاؤں اور صدقات سے ہوا۔ بعدہٗ سارے محلے میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ ایک عدد بکرا بھی قربان کیا گیا۔ گھروں میں جھنڈیاں لگائی گئیں۔ حضور انور کا خطاب احباب نے ایک بیٹھک میں سنا۔

مریدکے

مورخہ 23 مارچ 2008ء کو بیت النور کینال پارک میں جلسہ مسیح موعود منعقد کیا گیا۔ حاضری 250 رہی۔ دوسرا پروگرام مقامی سطح پر خلافت جوبلی کوئز کا تھا جو 18/اپریل 2008ء کو منعقد ہوا جس میں انصار، خدام اور اطفال کی کل تعداد 54 تھی۔ تیسرا پروگرام 4 مئی 2008ء کو مشاعرہ کا ہوا۔ ماہ مئی کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے ہوا جس میں 45 کے قریب حاضری تھی۔ 25 مئی 2005ء کو ایک نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ اس نمائش سے کثیر تعداد میں احباب و خواتین نے استفادہ حاصل کیا۔

27 مئی کے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز کے ہر سنٹر میں خلافت کی اہمیت کے متعلق دروس ہوئے اور اجتماعی دعا ہوئی۔ اسی دن ایک بڑے جانور کی قربانی بھی دی گئی۔ حضور انور کا خطاب براہ راست 500 کے قریب تعداد میں احباب جماعت و غیر از جماعت احباب نے سنا۔

مورخہ 8,7 جون 2008ء کو دو روزہ تربیتی کلاس برائے نومبائعین بھی منعقد ہوئی۔ حاضری 43 رہی۔

میں نازاں اپنی آنکھوں پہ

ازل سے ہوتا آیا ہے جو آتے ہیں گزرتے ہیں
نئے پھل پھول لگتے ہیں نئے غنچے نکھرتے ہیں

پرانے منظروں کو بھی بھلایا تو نہیں جاتا
مگر ہر صبح نئی دنیا' نئے منظر اُبھرتے ہیں

خدا کا شکر ہے ہم کو ملا مسرور کی صورت
وہ مہرِ تاب جس سے دامنِ امید بھرتے ہیں

سدا روشن رہے شمع خلافت کی مرے مولا
کہ اس کی روشنی میں وہ سنبھل جائیں جو گرتے ہیں

میں نازاں اپنی آنکھوں پہ جنہوں نے دیکھ لی مسعوؔد
وہ صورت جن کے دیکھے سے یہ کام اپنے سنورتے ہیں

مسعود احمد چوہدری

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم الطاف حسین نائک صاحب

کشمیر کے لئے حضرت مصلح موعود کے تین سفر

کشمیریوں کے لئے حضور کی تڑپ، دردمندانہ نصائح اور دعائیں

مصلح موعود کے متعلق فرمایا گیا تھا کہ ''وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا''۔ کشمیر کے باشندوں کے حق میں چمکتے ہوئے تارے کی طرح روشن ہوئی اور کہا گیا تھا کہ قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ کشمیر کی قوم نے اس سے برکت حاصل کی اور جو کہا گیا کہ اس کا نزول خدا تعالیٰ کا نزول ہوگا۔ سفر کشمیر کے دوران بڑے شاندار انداز میں اس کا ظہور رہوا۔ خطہ کشمیر کا ذرہ ذرہ اپنی بقا کے ساتھ اس امر کی گواہی کے لئے منہ کھولے کھڑی ہے کہ اے خدا جو تو نے اس زمانے کے امام کو ایک ولد مسعود کی خبر مع اعلیٰ صفات دی تھی ہم نے اس کا دیدار کیا اور ہم اعتراف کرتے ہیں کہ اس کے ورود مسعود سے ہی کشمیری قوم جو اسیری کی زندگی گزار رہی تھی ان کو آزادی ملی۔

قارئین کرام! آیئے آپ کو حضرت مصلح موعود کے ساتھ کشمیر کے سفر پر لے چلوں تا کہ آپ خود اس امر کا بذات خود اندازہ لگا سکیں کہ جو خدا نے آپ کے متعلق خبر دی تھی وہ کشمیریوں کے حق میں پوری ہوئی کہ نہیں؟

حضرت مصلح موعود کا پہلا سفر کشمیر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور آپ کے ساتھ بزرگان سلسلہ کی ریاست کشمیر میں تشریف آوری۔ آسمانی تائیدوں کا زندہ اور درخشاں ثبوت ہے۔ آپ نے اپنے اس سفر کا آغاز یکم جولائی 1909ء میں کیا۔ آپ کے اس روحانی سفر میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے اور حضرت مولوی سرور شاہ صاحب اور حضرت میر محمد اسحاق صاحب بھی آپ کے ہمراہ تھے اس سفر میں ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس نے آپ کے دل میں اہل کشمیر کی دردناک اور قابل رحم حالت کا نقشہ ایسا گہرا جما دیا جسے آپ نے کبھی فراموش نہیں کیا۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

1909ء میں میں کشمیر گیا تو ایک مقام سے چلتے وقت میں نے تحصیلدار سے کہا کہ ہمارے لئے کسی مزدور کا انتظام کر دیا جائے اس نے رستہ میں سے ایک شخص کو پکڑ کر ہمارے پاس بھیج دیا کہ اس کے سر پر اسباب رکھوا دیں۔ ہم نے اسے سامان دے دیا مگر ہم نے دیکھا کہ وہ راستے میں بار بار ہائے ہائے کرتا ہے۔ آخر ایک جگہ پہنچ کر اس نے تھک کر ٹرنک نیچے رکھ دیا۔ میں نے اس کی یہ حالت دیکھی تو مجھے بڑا تعجب ہوا اور میں نے اس سے کہا کہ کشمیری تو بہت بوجھ اٹھانے والے ہوتے ہیں تم سے یہ معمولی ٹرنک بھی نہیں اٹھایا جاتا۔ وہ کہنے لگا میں مزدور نہیں ہوں۔ میں تو زمیندار ہوں، اپنے گاؤں کا معزز شخص ہوں اور دولہا ہوں جو برات میں جا رہا تھا کہ مجھے راستہ میں تحصیلدار نے پکڑ لیا اور اسباب اٹھانے کے لئے آپ کے پاس بھیج دیا۔ میں نے اسی وقت اسے چھوڑ دیا کہ تم جاؤ ہم کوئی اور انتظام کر لیں گے ...... میں نے خود کشمیر میں اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ سو دو سو کے قریب مسلمان جمع ہیں اور ایک ہندو انہیں ڈانٹ رہا ہے اور وہ بھی کوئی افسر نہیں تھا بلکہ معمولی تاجر تھا اور وہ سارے کے سارے مسلمان اس کے خوف سے کانپ رہے تھے۔

(تاریخ احمدیت جلد چہارم ص 80,79)

اس سفر میں حضور نے مظلوم کشمیری مسلمانوں کا حال بچشم خود دیکھا اور اسی دن سے ان حالات کو دیکھ کر آبدیدہ ہو گئے اور دل ہی دل میں کشمیریوں کے حقوق کے حتی المقدور کوشش کرنے کا ارادہ کیا۔ چنانچہ آپ دعاؤں میں مصروف رہے اور بعد میں عملاً کشمیر کانفرنس قائم کر کے یہاں کے عوام کے تئیں بے لوث ہمدردی کا مظاہرہ کیا۔

جب آپ اس سفر سے واپس قادیان تشریف لائے تو آپ نے قادیان میں مقیم کشمیری طلباء کے ساتھ بے حد لگاؤ اور ہمدردی و شفقت کا اظہار فرمایا۔ جب آپ 1914ء میں مسند خلافت پر متمکن ہوئے تو ان طلباء کے لئے تعلیمی وظائف مقرر فرمائے۔

آپ نے کشمیر کی احمدی و غیر از جماعت کے سرکردہ لوگوں کو مشورہ دیا کہ قادیان میں طلباء کو تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھجوائیں اور فرمایا کہ اس تعلیم کی ذمہ داری ہم پر ہوگی اور کشمیر کے بزرگان نے علاقہ بھر میں تعلیمی بیداری کی ایک زبردست مہم چلائی۔

حضرت مصلح موعود کا دوسرا سفر کشمیر

مسند خلافت پر متمکن ہونے کے بعد 1921ء میں دوسری دفعہ آپ نے مع اہل خانہ کشمیر کا روحانی سفر اختیار فرمایا۔ یکم جولائی کو جمعہ کی نماز ایک احمدی بھائی محمد اسماعیل صاحب سوداگر (سری نگر) کے مکان پر پڑھی گئی بعد از نماز پانچ احباب نے آپ کی بیعت کی۔ خطبہ و نماز حافظ روشن علی صاحب نے پڑھائی اور حضرت خلیفۃ المسیح کی ہدایت کے مطابق حضرت حافظ صاحب درس القرآن بھی دیتے رہے۔

حضور مشاغل تصنیف میں مصروف رہے اور بیرونی احباب سے ملاقات کرتے رہے۔ پارسی فرقہ کے ایک بڑے لیڈر نے آ کر آپ سے ملاقات کی۔ 7 جولائی کو آپ نے نشاط باغ کی سیر فرمائی اور آپ نے یہاں کے دلکش نظاروں اور قدرت کے مناظر کو رقم فرمایا۔

یکم اگست 1921ء کو حضور نے سری نگر خانیار میں مسیح ناصری علیہ السلام کی قبر کی زیارت کی جہاں آپ نے بہت دیر تک دعائیں کیں اور روضہ کے محافظ کو روضہ کی مرمت کے لئے عطیہ دیا اور حضور نے فرمایا کہ کیا ہی اچھا ہو کہ ہماری جماعت کے لوگ جب اس زیارت گاہ کی زیارت کریں تو اس کی مرمت و حفاظت کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیتے رہیں جس سے اس مقام کی عظمت بھی بڑھتی چلی جائے گی۔ پھر حضور نے مختلف مقام کا دورہ کیا جیسے کہ نسیم باغ، حضرت بل وغیرہ۔ (الفضل 22/اگست 1921ء)

7/اگست 1921ء کو موضع بیج بہاڑہ میں حضور کے پاس آ کر چار افراد نے بیعت کا شرف حاصل کیا۔ اس موقعہ پر حضور نے بیعت کی حقیقت بیان فرمائی اور حضور نے آنحضرتؐ کے صحابہ کی مثال دے کر فرمایا کہ اپنے اندر وہ جذبہ پیدا کرو، انہوں نے قربانیاں کیں تو انعام پائے انہوں نے دنیاوی آرام کے مقابلہ پر ہمیشگی کی زندگی کو ترجیح دی۔ بہت سے لوگ ہیں کہ مشکلات کے وقت بیعت کو چھوڑ بیٹھے ہیں دراصل ایسے ہی مواقع ہوتے ہیں جن پر ایمان کی پرکھ ہوتی ہے۔ سو ایسے وقتوں میں ڈرنا نہیں چاہئے۔ بیعت کے بعد ان کی جان اپنی نہیں رہتی یہ خدا کا برتن ہے چاہے توڑے چاہے رکھے پس دلیری اور جرأت سے کام لے کر مشکلات کا مقابلہ کرنا چاہئے اور خدمت دین میں کمربستہ رہنا چاہئے۔ بیعت کے مفہوم کو اس طرح سے سمجھے کہ اس جان کے بدلے میں دنیا کا کچھ نہ مانگے۔ اس کی جان، مال، اولاد سب خدا کے ہیں اور اس کے حکموں کے ماتحت ان کو صرف کرتا ہے اور دین کے تمام حکموں پر عمل کرتا ہے۔ جب تک کل احکام کو مان کر اشاعت دین نہ کرے ایمان کامل نہیں ہوتا اور بیعت کا حق ادا نہیں ہوتا۔ (الفضل 5 ستمبر 1921ء)

اس کے بعد اچھابل کی سیر کو گئے یہاں کے بعد آپ ویری ناگ تشریف لے گئے۔ اسلام آباد (اننت ناگ) سے آپ مع اہل خانہ تانگوں اور گھوڑوں پر سوار ہو کر آسنور روانہ ہو گئے پھر آپ کند پورہ (جو راستہ میں آتا ہے) ٹھہر کر آپ نے تقریر کی اور فرمایا کہ کشمیر کے لوگ قادیان آنے میں سستی کرتے ہیں۔ اگر سال کے بعد نہیں آ سکتے تو دوسرے سال آنے کی ضرور کوشش کریں۔ (الفضل 22/اگست 1921ء)

یہاں پر آسنور کا ذکر کرنا مناسب ہوگا کہ آسنور میں سب سے پہلے حضرت الحاج عمر ڈار 1894ء میں اس بستی کو احمدیت کے آغوش میں لائے اور تب سے یہ علمی، ادبی، تربیتی اور روحانی سرگرمیوں کا مرکز رہا ہے۔ یہاں حضرت مسیح موعود کے کئی رفقاء پیدا ہوئے جن کی روحانیت اور اخلاق و کردار کے قصے علاقہ بھر میں مشہور ہیں۔ چنانچہ انہوں نے جب یہاں کی سعید روحوں کو پیغام مسیح دیا تو بغیر کسی تاخیر کے انہوں نے پیغام حق و صداقت پر لبیک کہا۔

حضرت مسیح موعود کے روحانی دور سے ہی اس گاؤں کو قادیان دارالامان سے ایک روحانی رابطہ رہا ہے اور جہاں قادیان سے متعدد بزرگان سلسلہ کی آمد و قیام کا ذکر عموماً ملتا ہے وہاں حضرت المصلح الموعود کی آمد و قیام سے جو برکتیں اور افضال قوم کو نصیب ہوئی وہ آج تک محسوس کی جا سکتی ہے۔

آسنور کے احباب حضرت مسیح موعود کے فرزند جلیل کے استقبال میں قریباً 8 میل تک قطاروں میں کھڑے اپنے آقا کے منتظر تھے دو میل کے فاصلہ تک احمدی بچوں اور نوجوانوں کی دورویہ قطار کھڑی تھی۔ حضور دعائیں کرتے ہوئے آسنور کے خوشنما علاقہ میں داخل ہوئے اور داخل ہوتے ہوئے خشوع سے سب کے ساتھ مل کر دعا مانگی جس سے احباب پر رقت طاری ہوگئی بارہ بجے حضور نے آسنور پہنچ کر بیت احمدیہ میں نماز جمعہ پڑھائی۔ وہ دن یوم الحج تھا۔ حضور ایک قریب کی پہاڑی پر خلوت کی جگہ دعا کے لئے تشریف لے گئے اس کے بعد حضور نے درود شریف کی اہمیت و فضیلت و حکمت پر تقریر کی۔

اس کے بعد حضور نے عید کی نماز پڑھائی اور لوگوں کو قربانی کی اہمیت سے آگاہ فرمایا اس کے بعد حضور نے اعلان فرمایا کہ آسنور میں 26/اگست 1931ء کو ایک جلسہ عام ہوگا۔ اس جلسہ میں پانچ صد افراد نے شرکت کی۔ 26/اگست کو حضور کے دو لیکچر ساڑھے چار گھنٹہ تک ہوئے اور دوسرے دن گھنٹوں حضور نے خطہ کشمیر کے لوگوں کو جن امور کی درستگی کی طرف توجہ دلائی ان میں سے ان لوگوں کا قسمیں کھانا، نشہ کی عادت اور لباس کی خرابی تھی۔

(الفضل 5 ستمبر 1921ء)

اور فرمایا کہ کشمیر کو دیہات کے ذریعہ ترقی ملے گی کسی قوم کو جب بھی ترقی ملتی ہے اور اصلاح ہوتی ہے تو صرف دیہات کے ذریعہ سے ملتی ہے۔

یہ بات مشاہدے میں آ چکی ہے کہ کشمیر نے اگر ترقی کی ہے تو دیہات ہی کے ذریعہ کی۔ اگر مصلح موعود وہاں نہ جاتے تو کشمیر کی موجودہ حالت ایسی نہیں ہوتی جس طرح آج ہے۔

2 ستمبر 1921ء کو حضور نے جمعہ پڑھایا اور لوگوں کو سورۃ کوثر کی بصیرت افروز تفسیر سے روشناس کیا پھر حضور نے 4,3 ستمبر کو کنگ وٹن کے سیر کی طرف رخ کیا اور وہاں رات قیام فرمایا پھر کوثر ناگ تشریف لے گئے جو 13 ہزار فٹ کی بلندی پر ایک وسیع جھیل صاف شفاف پانی پر مشتمل ہے۔

اس سفر کے دوران حضور نے ایک رویا میں دیکھا تھا کہ ایک خط ہوائی جہاز کے ذریعہ حضور کے نام آیا ہے اور لفافہ کے پشت پر حروف a.m. لکھے ہیں اور ایک حرف ہے جو یاد نہیں رہا سو خدا کے فضل سے حضور کی یہ رویا بعینہٖ پوری ہوئی۔ لفافہ کی پشت پر ایک ٹکٹ چسپاں تھا جس پر لکھا تھا By Airmail (یعنی بذریعہ ہوائی جہاز) اور خط لکھنے والے صاحب نے

اپنے ہاتھ سے بھی یہی لکھا تھا۔
(بحوالہ الفضل 26 ستمبر 1921ء)

حضرت مصلح موعود کا تیسرا سفر کشمیر

حضرت مصلح موعود نے کشمیر کی وادی کو پھر ایک بار اپنے مقدس پیروں سے چھوا اور یہ سلسلہ 1929ء کے وسط سے شروع ہوا۔

5 جولائی 1929ء کو آپ نے جمعہ کا خطبہ سری نگر میں ''اپنی مدد آپ کرو'' کے عنوان پر ارشاد فرمایا اور آپ نے واضح فرمایا کہ عملی لحاظ سے غفلت پیدا ہوگی ہے جس کی وجہ سے ان کی ترقی رک گئی ہے۔ عمل نہ کرنے کی وجہ سے پستی ہے۔ جب تک لوگ اپنی مدد آپ نہ کریں گے، دیانتداری سے کام نہ لیں گے۔ اپنے آپ کو مفید نہ بنائیں گے، مصیبت زدوں کی امداد نہ کریں گے تب تک ترقی نہ ہوگی۔

(الفضل 19 جولائی 1929ء)
(خطبات محمود جلد 12 ص 133 تا 139)

آپ نے دوسرا خطبہ بھی سری نگر میں ہی ارشاد فرمایا جس میں آپ نے مخالفین کے مقابلے میں صبر و استقامت کی تلقین کی۔ الفضل 23 جولائی 1929ء میں یہ خطبہ تفصیل سے موجود ہے۔

(خطبات محمود جلد 12 ص 127 تا 132)

سری نگر سے حضور پہلگام تشریف لے گئے پھر واپس سری نگر آئے۔ 12 جولائی 1929ء کو بمقام سری نگر آپ نے اور ایک خطبہ دیا جس میں آپ نے یہ ہدایت فرمائی کہ خدا تعالیٰ کی نعمتوں کی قدر کرو۔ الفضل 16 راگست 1929ء میں اس کی تفصیل موجود ہے۔

(خطبات محمود جلد 12 ص 140 تا 144)

دوران سفر کشمیر آپ ترجمۃ القرآن کی اصلاح فرماتے رہے۔

15 راگست 1929ء کو حضرت مصلح موعود مع مولانا محمد اسماعیل صاحب ہلالپوری، مولوی قمر الدین صاحب، مولانا عبدالرحیم صاحب درد یاڑی پورہ جلسہ پر تشریف لے گئے۔ جماعت کے احباب نے شاندار استقبال کیا اور جلسہ گاہ کو جو بیت احمدیہ کے صحن میں تھا کئی جگہ سے سجایا گیا۔ اس جلسہ میں حضور نے نبوت کے زمانہ کی اہمیت و برکات پر تقریر کی جو کہ 12 نومبر 1929ء کے الفضل قادیان میں شائع شدہ موجود ہے اس جلسہ میں 64 افراد نے حضور کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔

16 راگست 1929ء کو حضور نے خواجہ محمد اسماعیل صاحب کے مکان پر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں بہائیت کی تردید کی۔ جو موقعہ کے لحاظ سے نہایت مفصل تھا۔ یہ خطبہ 2 ستمبر 1929ء کے الفضل میں شائع شدہ موجود ہے۔ یکم اکتوبر 1929ء کو حضرت مصلح موعود اپنے قافلہ کے ساتھ کشمیر سے واپس روانہ ہوئے۔ 3 اکتوبر 1929ء کو واپس قادیان تشریف لے آئے۔ (تاریخ احمدیت جلد 5 ص 140,139)

مکرم ریاض احمد ملک صاحب

مکرم ملک غلام احمد صاحب چیف ملر آف دوالمیال

مکرم ملک غلام احمد صاحب چیف ملر اپنے حسن اخلاق، پُرخلوص عادات، ہنس مکھ رویوں، بے لوث خدمات، اپنی دل موہ لینے والی پُرخلوص باتوں اور سماجی بہبود کے کاموں کی وجہ سے دوالمیال کے رہنے والوں کے دلوں میں اپنی جگہ رکھتے تھے

ان کی والدہ محترمہ فرمایا کرتی تھیں کہ مجھے جو اولاد نصیب ہوئی، یہ محض احمدیت کی خدمت۔ نظام خلافت سے وابستگی اور دعاؤں کی بدولت ملی ہے اور احمدیت نے مجھے اور میری اولاد کو شرک سے محفوظ رکھا ہے اور ہمیشہ اولاد کو احمدیت سے وابستہ رہنے اور نظام خلافت کی اطاعت کرنے اور دعاؤں پر زور دیا ہے۔

مکرم غلام احمد صاحب دوالمیال میں یکم نومبر 1946ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کا تعلق حضرت حافظ شہباز خان صاحب (دوالمیال کے پہلے احمدی) کے خاندان سے تھا اور آپ کے والد محترم صوبیدار ملک محمد خان صاحب ایک دلیر احمدی تھے اور آپ کی بیٹھک دعوت الی اللہ کا مرکز ہوا کرتی تھی۔ جس میں دوالمیال کے پائے کے احمدی بزرگ اکٹھے بیٹھ کر مطالعہ کتب اور احمدیت کی صداقت پر گفتگو کرتے تھے۔ اس پیپل والی بیٹھک میں مکرم جمعدار (نائب صوبیدار) نور محمد ملک صاحب۔ چچا مکرم غلام احمد صاحب، مکرم ملک احمد خان راشد، مکرم رسالدار ملک غلام محمد صاحب، مکرم محمد خان صاحب (لوہار) ملک محمد اشرف راشد ظہر کی نماز کے بعد عصر کی نماز تک اکٹھے ہو کر احمدیت کے مسائل پر گفتگو کرتے تھے۔ صداقت احمدیت کے نشانات اہل دیہہ کو بتاتے تھے۔ یہ تمام لوگ دوالمیال کے معتبرین میں شامل تھے۔ ملک غلام احمد صاحب کے والد محترم پانچ وقت کے نمازی، تہجد گزار اور متوکل شخصیت تھے۔ آپ احمدیت کے فدائی اور حضرت مسیح موعود کی کتب کا گہرا مطالعہ رکھنے والے، محبت اور خلوص کا پیکر، دعوت الی اللہ آپ کی رگ رگ میں سمائی ہوئی تھی۔ ملک غلام احمد صاحب کے دل میں احمدیت سے محبتوں کے دیپ ان کے والد محترم نے جلائے تھے اور ان دیپوں کو پھر ملک غلام احمد صاحب نے بجھنے نہیں دیا بلکہ ان کی روشنی کو اور زیادہ بڑھایا اور خدمت احمدیت میں آگے سے آگے رہے۔

مکرم غلام احمد صاحب نے میٹرک مشن ہائی سکول ڈلوال سے کیا۔ جب آپ بچے تھے تو آپ کو ٹائیفائیڈ ہوا تھا۔ جس کی وجہ سے آپ کی ریڑھ کی ہڈی ٹیڑھی ہوگئی تھی۔ لیکن اس کے باوجود سکول میں آپ ہاکی اور والی بال کی فرسٹ الیون ٹیم میں شامل تھے۔

آپ نے سی۔ کام، کامرس کالج راولپنڈی، پھر لاہور، گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر مغلپورہ سے الیکٹریشن کے کورس میں نمایاں ٹیکنیکل بورڈ میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ اس کے بعد سنی فلور ملز گلبرگ میں الیکٹریشن کی حیثیت سے ملازمت شروع کی اور وہاں سے ہی میسور انڈیا سے فلور ملز انجینئرز (ملر) کا کورس کیا اور سنی فلور ملز، شالیمار فلور ملز میں ملر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔

پھر آپ نے پاکستان میں فلور ملز ا ریکشن (Eraction) کا کام شروع کیا اور پاکستان میں درجنوں فلور ملز کو نصب کروایا اور چیف ملر کی حیثیت سے تمام ملوں پر کام کیا۔ پنجاب سرحد فلور ملز ایسوسی ایشن کے صدر بھی رہے۔ پاکستان فلور ملز کی تاریخ میں مکرم ملک غلام احمد صاحب کا نام جانا پہچانا ہے۔ پاکستان فلور ملز کی تاریخ مکرم ملک غلام احمد صاحب کے نام کے بغیر ادھوری ہے۔ مکرم ملک غلام احمد صاحب فلور ملز میں ایک نمایاں شخصیت تھے۔ فلور ملز میں ان کی خدمات کو بھلایا نہیں جا سکتا۔ آپ پاکستان بھر میں فلور ملز کے چیف ملر کی حیثیت سے پہچانے جاتے تھے۔

یہ محض خدا کا آپ پر فضل تھا۔ آپ نے کبھی نہیں چھپایا۔ بلکہ جہاں بھی گئے، اپنے آپ کو جماعت سے وابستہ رکھا۔ وہ خود کہا کرتے تھے کہ مجھے جو کچھ ملا ہے احمدیت کی برکت اور والدین کی دعاؤں سے ملا ہے اور احمدیت کا تحفہ مجھے اپنے والدین سے ملا ہے۔ آپ نے قائد خدام الاحمدیہ دوالمیال کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں۔ عرصہ 13 سال تک گلبرگ حلقہ لاہور کے سیکرٹری اصلاح وارشاد رہے۔

خدمت خلق کا جذبہ آپ میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ ہر وقت خدمت خلق اور خدمت احمدیت کے لئے مستعد رہتے۔ آپ کی کار ہمیشہ احمدیت کی خدمت میں مصروف رہتی۔

آپ پوری فیملی کے ساتھ اہلیہ مکرمہ خالدہ بیگم صاحبہ۔ دو بیٹے، فرحان احمد ملک، ارسلان احمد ملک ایک بیٹی نازیہ غلام لاہور سے انگلینڈ کے شہر ناٹنگھم میں شفٹ ہو گئے۔ وہاں آپ کی بہن محترمہ زینب بیگم صاحبہ اہلیہ ملک مختار احمد صاحب مرحوم سابق جسٹس آف پیس ناٹنگھم شہر اور سابقہ صدر جماعت رہتی ہیں۔ وہاں بھی اپنے آپ کو احمدیت کے لئے وقف رکھا اور مستعد کارکن رہے۔ احمدیت کی خدمت کے لئے آپ نے اپنی اولاد کو بھی پیش پیش رکھا اور وہ بھی نہایت مستعدی سے احمدیت کی خدمت لاہور میں بھی کرتے رہے اور اب ناٹنگھم جماعت میں آپ کا بیٹا فرحان احمد بھی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔

محترم ملک غلام احمد صاحب اور آپ کی اہلیہ محترمہ خالدہ بیگم صاحبہ خدمت دین میں پیش پیش رہی ہیں آپ بڑے مہمان نواز تھے۔ کوئی دن خالی نہیں ہوتا تھا۔ کہ آپ کے گھر کوئی مہمان نہ رہا ہو۔ آپ مہمانوں کی بہت زیادہ خدمت کرتے تھے اور آپ کی اہلیہ بھی مہمان نوازی میں اپنا ثانی نہیں رکھتی ہیں۔

مکرم ملک صاحب نے جماعت احمدیہ ناٹنگھم میں سیکرٹری مال کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں اور نہایت خلوص کے ساتھ احمدیت کی حتی المقدور خدمت کرتے رہے۔ مکرم ملک غلام احمد صاحب کو مورخہ 24 دسمبر 2003ء کو ناٹنگھم گھر پر دل کا دورہ پڑا۔ ہسپتال لے کر گئے۔ لیکن یہ دورہ جان لیوا ثابت ہوا اور آپ اللہ کو پیارے ہو گئے۔

مورخہ 27 دسمبر 2003ء بمقام بیت الفضل لندن حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم غلام احمد صاحب کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی، اور آپ کے بیٹوں سے تعزیت فرمائی۔

(روزنامہ الفضل 3 جنوری 2004ء)

مورخہ 28 دسمبر 2003ء کو لیسٹر احمدیہ بیت الحمد میں نماز جنازہ پڑھانے کے بعد لیسٹر کے قبرستان کے جماعت احمدیہ کے قطعہ میں آپ کو دفن کر دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس کا مکین بنائے۔ (آمین)

بوقت وفات آپ کی عمر 57 سال تھی اور آپ جماعت احمدیہ ناٹنگھم کے سیکرٹری مال کے طور پر خدمات بجالا رہے تھے۔

خاندانی جھگڑوں اور رنجشوں کو ختم کرنے میں ملک غلام احمد صاحب کا کردار ہمیشہ نمایاں رہا اور آپ کو خاندانی رنجشوں سے بہت افسوس ہوتا تھا اور اکثر کہا کرتے تھے، کہ ایک احمدی کو یوں ناراض نہیں ہونا چاہئے۔ ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہونا چاہئے۔ ہمارا تعلق جماعت احمدیہ سے ہے اور ہماری وابستگی نظام خلافت سے ہے۔ احمدیت، محبت الفت، امن، صلح اور آشتی کی تعلیم دیتی ہے۔ اس لئے ہم سب کو مل جل کر اتفاق سے رہنا چاہئے اور خاندانی رنجشوں کو مٹانے کے لئے آپ ہر وقت اپنی خدمات پیش کرتے تھے اور کافی حد تک ان رنجشوں کو ختم کرنے میں آپ کا حصہ نمایاں ہے اور آپ نے خاندان میں اتفاق کی فضا قائم کی۔

آپ جس محفل میں ہوتے تھے، اس محفل کی جان ہوتے تھے، اپنی زعفرانی طبیعت اور گفتگو سے محفل پر چھائے ہوتے تھے، جس نے بھی مدد کو پکارا آپ نے نہ نہیں کی، بلکہ حتی المقدور اس کے کام کو مکمل کیا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت کرے۔ آپ کو جنت فردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور آپ کے پسماندگان کو احمدیت کی صحیح رنگ میں خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ ان کو کامیاب وکامران کرے۔ (آمین)

☆......☆......☆

محترم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

اہل کشمیر کے لئے احمدی زعماء کی بے لوث خدمات اور دانشوروں اور مسلم عمائدین کے کھلے اعترافات

شملہ کانفرنس اور آل انڈیا کشمیر کمیٹی کا قیام

کشمیری مسلمانوں پر بے پناہ مظالم کا سلسلہ جب بے حد دراز اور حد درجہ خون آشام ہو گیا تو حضرت امام جماعت احمدیہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب نے ہندوستان کے مسلم زعما کو 25 جولائی 1931ء کو شملہ میں اکٹھے ہونے کی دعوت دی تا کہ مظلوم و مجبور کشمیریوں کی مدد کے لئے ایک فعال کمیٹی قائم کی جا سکے۔ اس وقت کے مشہور جریدہ ''پیسہ اخبار'' نے اس کمیٹی یعنی ''آل انڈیا کشمیر کمیٹی'' کے ممبران کے نام اس طرح درج کئے ''ڈاکٹر سر محمد اقبال، نواب ذوالفقار علی خان، خواجہ حسن نظامی، نواب صاحب کنج پورہ، مرزا بشیرالدین محمود امام جماعت احمدیہ قادیان وغیرہ شامل ہیں۔ اس کمیٹی کے پریذیڈنٹ امام جماعت احمدیہ منتخب ہوئے.........''

(پیسہ اخبار مورخہ 30 جولائی 1931ء بحوالہ ''اقبال اور احمدیت'' ص415-416 از شیخ عبدالماجد صاحب)

حضرت امام جماعت احمدیہ کشمیر کمیٹی کے سربراہ

مسز ایم۔ ڈی۔ تاثیر اپنی انگریزی تصنیف ''دی کشمیر آف شیخ عبداللہ'' کے ص 11 پر تحریر فرماتی ہیں:
(شائع کردہ فیروز سنز لاہور)

'' علامہ اقبال نے تحریک احمدیہ کے سپریم ہیڈ مرزا بشیرالدین محمود احمد کی خدمت میں درخواست کی کہ وہ کشمیر کمیٹی کے سربراہ بنیں۔ وجہ اس کی یہ تھی کہ اقبال جانتے تھے کہ احمدیہ جماعت ایک فعال جماعت ہے۔ اور مرزا صاحب فنڈز جمع کر سکتے ہیں۔ والنٹیرز مہیا کر سکتے ہیں۔ جو کشمیری مسلمانوں کے کاز کے لئے کام کریں گے۔''

کشمیر کمیٹی سے استعفیٰ

بعض وجوہات کی بنا پر حضرت مصلح موعود (خلیفة المسیح الثانی) 7 مئی 1933ء کو آل انڈیا کشمیر کمیٹی کی صدارت سے مستعفی ہو گئے اور علامہ اقبال کو کمیٹی کا صدر منتخب کیا گیا علامہ اقبال نے صدر منتخب ہونے کے تھوڑا عرصہ بعد ہی استعفیٰ دے دیا بہرحال صدر مقرر کئے جانے کے بعد جون 1933ء میں علامہ اقبال نے غیر منقسم ہندوستان کے کوئی سات کروڑ مسلمانوں کے نام ایک اپیل جاری کی جس میں (حضرت مصلح موعود کی صدارت) میں آل انڈیا کشمیر کمیٹی کی طرف سے مسلمانان کشمیر کی ٹھوس خدمت اور امداد کا اعتراف کیا۔ اس شائع شدہ اپیل کے چند مندرجات ملاحظہ کیجئے:۔

'' برادران اسلام! موجودہ زمانے کے اندر تحریک خلافت کے بعد تحریک کشمیر ایک ایسی تحریک ہے جس سے خالص اسلامی جذبات کو عملی مظاہرے کا موقع ملا اور جس نے قوم کے تن مردہ میں حیات تازہ کی لہر ایک دفعہ پھر دوڑا دی۔ جن قومی جماعتوں نے اہل خطہ کے ساتھ عملی ہمدردی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے آپ کو تسلیم ہو گا کہ آل انڈیا کشمیر کمیٹی کا نام ان کی صف اول میں ہے۔

آل انڈیا کشمیر کمیٹی نے ابتدائے کار (یعنی جولائی 31ء سے جب امام جماعت احمدیہ نے صدارت سنبھالی۔ ناقل) اپنے مخصوص طریق کار کے مطابق نہ صرف اہل خطہ کے حالات و جذبات کی ایسی ترجمانی کی ہے کہ خود اہل خطہ بحالات موجودہ ویسی نہ کر سکتے تھے۔ بلکہ کمیٹی نے کئی گتھیوں کو سلجھانے، مصیبت زدوں کو مالی امداد پہنچانے اور فسادات کے مقدمات کو اپنے ہاتھ میں لے کر ان کی پیروی کرنے میں نہایت قابل قدر خدمات انجام دی ہیں اور اب تک دے رہی ہے۔ ابتدائے کار سے کشمیر کمیٹی نے حکومت ہند، برطانیہ اور برطانوی قوم پر اس حقیقت کو ظاہر کرنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی کہ کشمیر کا مسئلہ مسلمانان ہند کی سیاسی حیات و موت کا مسئلہ ہے۔''

آگے چل کر فرماتے ہیں:۔

''نیا مرحلہ آ گیا ہے اور اس کے لئے نئی قربانیوں کی ضرورت ہو گی۔ جو لوگ گزشتہ انقلاب سے ماخوذ ہیں اور ان پر مقدمات چل رہے ہیں۔ ان کی طرف بھی توجہ میں ہرگز کمی نہیں آنی چاہئے۔ اب تک (یعنی امام جماعت احمدیہ کے عرصہ صدارت تک۔ ناقل) ان مقدمات کی پیروی خوش اسلوبی سے ہوئی ہے لیکن قوم کو اس حقیقت سے بے خبر نہیں رہنا چاہئے کہ کشمیر کمیٹی کے پاس جو روپیہ فراہم شدہ تھا وہ خرچ ہو چکا ہے اور........... جب تک قوم روپیہ سے اعانت پر کمربستہ نہ ہو گی۔ نہ تو نئی پیدا شدہ صورت حال میں کوئی اہم کام سرانجام پا سکے گا اور نہ ہی سینکڑوں ماخوذین کو قانونی امداد پہنچانے کا کوئی ذریعہ ہو گا۔

مسلمانو! اپنے دین کو ہر دو اوصاف سے آراستہ کرو۔

نوٹ: چندہ کی رقوم مسلم بنک انارکلی۔ لاہور کو بھیجی جائیں۔

ڈاکٹر سر محمد اقبال پی ایچ ڈی۔ بیرسٹر۔ صدر آل انڈیا کشمیر کمیٹی۔ ملک برکت علی ایم۔ اے۔ ایل ایل بی ایڈووکیٹ سیکرٹری آل انڈیا کشمیر کمیٹی۔ (انقلاب 30 جون 1933ء بحوالہ ''اقبال اور احمدیت'' ص 451،450)

کشمیریوں کے لئے حق خودارادیت منوانے والا اولین ھیرو

یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ دسمبر 1947ء میں خود قائداعظم نے چوہدری محمد ظفراللہ خان کو پاکستان کا پہلا وزیر خارجہ مقرر کیا اور چوہدری صاحب نے اس حیثیت میں اقوام متحدہ میں اہل کشمیر کے لئے عظیم اور کامیاب معرکے لڑے جن کے نتیجہ میں سلامتی کونسل نے کشمیریوں کے حق خودارادیت کے لئے تاریخی قراردادیں پاس کیں۔ جو کہ شروع سے ہی پاکستان کے لئے ایک قیمتی سرمایہ اور ناقابل تردید موقف رہا ہے۔ اس سلسلہ میں ہم اس دور کے ''ڈان'' کے ایڈیٹر جناب فضل احمد کی کشمیر سے متعلق تاریخی کتاب ''خونابۂ کشمیر'' کے متعدد حوالوں میں سے صرف ایک حوالہ بطور نمونہ درج کرتے ہیں:۔

سر محمد ظفراللہ خان کا تاریخی اور ناقابل تردید مؤقف

''کشمیر کو اغیار سے پاک کر دینا لازمی ہے......
غرض یہ کہ باشندگان ریاست پر کسی قسم کا دباؤ نہیں ہونا چاہئے اس کے بعد عوام سے دریافت کیا جائے کہ وہ کس طرف جانا چاہتے ہیں اور جو کچھ وہ فیصلہ کریں ان میں سے اسے نافذ کرنے کا پورا پورا حق حاصل ہونا چاہئے۔'' (''خونابۂ کشمیر'' ص 227)

چوہدری سر محمد ظفراللہ خان کی اس مسکت دلیل اور شاندار کامیابی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے برصغیر کے جید اور سینئر صحافی م۔ش نے بجا طور پر لکھا ہے:

''آخر میں ایک ایسے شخص کے فن تقریر پر کچھ کہنے چلا ہوں کہ جن کا نام آتے ہی پاکستان کے ایک حصہ میں غیظ و غضب کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ لیکن میں اس شخص کا انصاف کا خون بہائے بغیر، اس مضمون سے نام محو نہیں کر سکتا۔ میری مراد سر محمد ظفراللہ خاں سے ہے وہ اردو اور انگریزی کے ایک بے پناہ زبردست اور ٹھنڈے دل و دماغ کے اعلیٰ پایہ کے مقرر تھے۔ انہوں نے قائداعظم کے حکم کے تحت پارٹیشن کمیٹی میں مسلم لیگ کی جس طرح ترجمانی کی اس کا مکمل ریکارڈ موجود ہے۔ اس طرح قیام پاکستان کے بعد انہوں نے جس انداز سے کشمیر کے مسئلہ کو سیکورٹی کونسل کے سامنے پیش کیا یہ اس کا ثمر تھا کہ سیکورٹی کونسل نے متفقہ طور پر کشمیر کے مستقبل کو عوام کے استصواب رائے سے مشروط کر دیا۔

چوہدری محمد ظفراللہ خاں نے عربوں کے کیس کی اقوام متحدہ میں جس خلوص دیانتداری، بلند حوصلگی سے نمائندگی کی، اس کا اعتراف تمام عالم اسلام کو ہے۔ میں نے جو کچھ دیانتداری سے سمجھا اسے لکھ دیا۔ اب مجھے ایک مخصوص حلقے سے اینٹوں کا انتظار رہے گا۔

سر دوستاں سلامت کہ تو خنجر آزمائی

(تحریر: م۔ش مطبوعہ ''نوائے وقت'' میگزین مورخہ 21 ستمبر 1990)

ایک مضمون میں ڈاکٹر عابد نظامی لکھتے ہیں۔

''پاکستان کے آئین آرٹیکل 257 کے مطابق کسی پاکستانی حکومت یا کسی سیاسی پارٹی یا شخصیت کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ استصواب کے علاوہ کشمیر کی آزادی کا کوئی دوسرا حل نکالے۔ اب جو حکمران استصواب کے علاوہ (کسی ثالث وغیرہ کے ذریعے مسئلہ کشمیر کا کوئی حل چاہتا ہے) اسے آئین پاکستان کی یہ شق فراموش نہیں کرنی چاہئے۔''

(نوائے وقت'' سنڈے میگزین مورخہ 15 جنوری 2006ء)

اقوام متحدہ میں معرکہ کشمیر کی ابتداء ورلڈ فورم (UNO) پر پاکستانی وزیر خارجہ کا شاندار موقف اور فتح

قیام پاکستان کے موقع پر امریکہ میں متعین کئے جانے والے پاکستانی سفیر ایم۔ اے۔ ایچ اصفہانی کا ایک مضمون مسئلہ کشمیر۔ قائداعظم سے خط و کتابت ''نوائے وقت سنڈے میگزین'' مورخہ 6 فروری 2005ء صفحہ اول پر شائع ہوا ہے۔ اس کی ابتداء جناب اصفہانی ان الفاظ سے کرتے ہیں۔

''تنازعہ کشمیر سے میرا بہت گہرا تعلق رہا تھا، بالخصوص اس کے ابتدائی مراحل میں کیونکہ جب اسے ہندوستان نے شروع جنوری 1948ء میں پہلی بار مجلس اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں پیش کیا تھا تو میں چوہدری ظفراللہ خان کا نائب تھا۔ یہ تنازعہ جواب تک ہندوستان کے غیر معقول رویے کے سبب حل نہیں ہو سکا ایک ایسا موضوع ہے جسے ہمارے ملک کا ہر بالغ و نابالغ بہت اچھی طرح جانتا ہے۔''

(الف) تعارفی سطور کے بعد وہ اقوام متحدہ سے قائداعظم کے نام اپنے بعض خطوط کے اقتباسات نقل کرتے ہیں آیئے ان کے چند حصے پڑھتے ہیں:۔

نیویارک

7 فروری 1948ء

''مجھے آپ سے اپنی طویل خاموشی کی معافی کی درخواست کرنا ہے۔ کشمیر کے مسئلے کی وجہ سے ہم سب لوگ مشغول بھی رہے ہیں اور پریشان بھی۔ خدائے تعالیٰ کے رحم و کرم اور اس کی مدد سے ہم نے اب تک جو کچھ کیا ہے اچھا ہی کیا ہے، اور ہندوستان کی ان مسلسل کوششوں کے باوجود کہ اسے اس کا مقصد حاصل ہو جائے اب تک اسے اس میں کامیابی نہیں ہوئی ہے''۔ آگے چل کر لکھتے ہیں:۔

''گزشتہ شب کی کانفرنس کے ختم ہونے سے

ذرا دیر پہلے سر ظفر اللہ خان نے صدر کی توجہ اس خبر کی جانب مبذول کی کہ ہندوستان جوناگڑھ میں رائے شماری کرنے کو ہے اور انہیں بتایا کہ اگر ایسا اقدام کیا گیا تو کسی مجموعی مفاہمت کے راستے میں ایک اور رکاوٹ پیدا ہو جائے گی۔ مسٹر گوپالا سوامی آئینگر نے صدر کو اطمینان دلایا کہ وہ اپنی حکومت سے درخواست کریں گے کہ وہ رائے شماری کا کام شروع نہ کرے کیونکہ یہ معاملہ بھی ایک طرح سے فیصلہ طلب تھا۔‘‘

(ب) شیخ عبداللہ کا بھارت کی طرف سے پیش ہونا

’’اگلے دن شام کو ہمیں شیخ عبداللہ کی تقریر سننے کا موقع ملا جس میں انہوں نے بہت بیوقوفی کا ثبوت دیا۔ انہیں اپنی زبان پر قابو نہ رہا اور نتیجہ یہ ہوا کہ انہوں نے خدا کی شان میں بھی یہ گستاخانہ الفاظ کہہ دیئے کہ!

’’اگر اسے عارضی حکومت سپرد کر دی جائے تو اللہ تعالیٰ بھی غیر جانب دار نہ رہے گا۔‘‘ کل سر ظفر اللہ نے شیخ عبداللہ کی خوب دھجیاں اڑائیں۔‘‘

27 مارچ 1948ء کا مکتوب بنام قائداعظم

’’............ یہاں جو واقعات روز بروز ہوتے رہے ہیں ان سے آپ کو پوری طرح مطلع کیا جاتا رہا ہے۔ **ظفر اللہ خان صورت حال کو بہتر بنانے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔** عادلانہ اور منصفانہ طور پر معاملے طے کرانے کے لئے سب کچھ کیا جا رہا ہے اور آئندہ بھی کیا جائے گا اور ایسی کوئی تجاویز جو اس سے قاصر ہوں منظور نہیں کی جائیں گی۔‘‘

20 /اپریل 1948ء کا مکتوب بنام قائداعظم

ہندوستانی مندوب گوپالا سوامی آئینگر کے مقابل پر **پاکستان کا ناقابل تردید موقف۔**

’’............ گوپالا سوامی آئینگر کے بعد ظفر اللہ خان تقریر کرنے کھڑے ہوئے۔ ان کی دو گھنٹے کی تقریر ایک شاندار کارنامہ تھی۔ ان کا استدلال واضح اور ان کے دلائل ناقابل تردید تھے۔ انہوں نے اس ’’آخری قرارداد‘‘ کے محرکین کی سابقہ تقریروں کا حوالہ دے کر یہ ثابت کیا کہ انہوں نے اپنا موقف کس طرح اچانک تبدیل کر لیا تھا اور اب وہ کس طرح یہ کوشش کر رہے تھے۔ کہ ہم ایک ایسی بات منظور کر لیں جسے ابھی تھوڑے عرصہ پہلے وہ خود غیر منصفانہ اور غیر عادلانہ سمجھتے تھے۔ انہوں نے وضاحت سے قرارداد کا تجزیہ کیا اور ہماری طرف سے اس میں چند ترمیمیں پیش کیں جن کے بارے میں انہوں نے کہا کہ وہ قوموں کے بیان کردہ اصولوں کے عین مطابق تھیں۔‘‘

(’’نوائے وقت سنڈے میگزین‘‘ مورخہ 6 مارچ 2005ء ص 1 کالم نمبر 5 ص 31 کالم نمبر 1)

کشمیر پر اقوام متحدہ کی پہلی قرارداد متفقہ طور پر پاس ہوئی

کشمیری قلمکار محمد خان نقشبندی اپنے مضمون ’’کشمیر پر اب ہمارا موقف کیا ہے‘‘؟ مطبوعہ روزنامہ نوائے وقت مورخہ 8 ستمبر 2005ء میں کشمیر پر اقوام متحدہ کی پہلی قرارداد کے متعلق لکھتے ہیں:

’’اقوام متحدہ کی یہ قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی تو اس کے حق میں گیارہ میں سے 9 ممبران نے ووٹ دیئے تھے۔ مخالفت میں ایک ووٹ بھی نہیں تھا۔ روس اور یوکرائن غیر جانبدار رہے تھے۔ اس قرارداد کی پہلی شق یہ تھی۔

’’ریاست جموں و کشمیر کا ہندوستان یا پاکستان سے الحاق کا فیصلہ جمہوری طریق سے آزادانہ و غیر جانبدار رائے شماری کے ذریعہ ہوگا۔‘‘

اپنے مضمون کے آخری پیراگراف میں صاحب مضمون رقمطراز ہیں:

’’پاکستان کا گزشتہ 57 برسوں سے یہ موقف رہا ہے کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق متنازعہ ریاست جموں و کشمیر میں رائے شماری کرائی جائے، اس موقف پر ہمیں کئی ایک ممالک کی تائید و حمایت بھی حاصل رہی ہے، اب ہم اپنا یہ موقف تبدیل کر کے ان ملکوں کی تائید و حمایت سے بھی محروم ہو گئے ہیں۔ بھارت نے آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کا بھی مطالبہ شروع کر دیا ہے۔ پاکستان کے خداوندان بست وکشاد کو اپنے پہلے اصولی موقف پر لوٹ آنا چاہئے اور بھارت کی رضامندی اور لچک وغیرہ کی فروعات کو خیر باد کہہ دینا چاہئے۔ پاکستان اور کشمیری عوام کا ایک ہی موقف ہے کہ کشمیر کا مسئلہ اقوام متحدہ کی رائے شماری کی قراردادوں کے ذریعہ حل ہونا چاہئے۔ پاکستان میں اس پر مکمل قومی اتفاق رائے بھی پایا جاتا ہے۔‘‘

(مضمون مطبوعہ ’’نوائے وقت‘‘ مورخہ 8 ستمبر 2005ء ادارتی صفحہ)

بہت عرصہ پہلے ممتاز صحافی م۔ش (مرحوم) 1948ء میں مسئلہ کشمیر پر اقوام متحدہ میں متفقہ قرارداد پاس کرانے پر پہلے وزیر خارجہ پاکستان سر محمد ظفر اللہ خان کو یوں خراج تحسین پیش کر چکے ہیں:۔

’’قیام پاکستان کے بعد انہوں نے جس انداز سے کشمیر کے مسئلہ کو سیکورٹی کونسل کے سامنے پیش کیا یہ اس کا ثمرہ تھا کہ سیکورٹی کونسل نے متفقہ طور پر کشمیر کے مستقبل کو عوام کے استصواب رائے سے مشروط کر دیا۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے عربوں کے کیس کی اقوام متحدہ میں جس خلوص، دیانتداری، بلند حوصلگی سے نمائندگی کی اس کا اعتراف تمام عالم اسلام کو ہے۔ میں نے جو کچھ دیانتداری سے سمجھا اسے لکھ دیا‘‘۔

(م۔ش کی ڈائری مطبوعہ ’’نوائے وقت‘‘ میگزین مورخہ 21 ستمبر 1990ء)

کشمیر کے بارے میں حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی خدمات کا اعتراف

حمید نظامی صاحب کے نوائے وقت نے لکھا:

’’ہندوستان نے کشمیر کا قضیہ یو۔این۔او میں پیش کر دیا۔ چوہدری صاحب پھر نیویارک پہنچے۔ 4 فروری 1948ء کو آپ نے یو۔این۔او میں دنیا بھر کے چوٹی کے دماغوں کے سامنے اپنے ملک وملت کی وکالت کرتے ہوئے مسلسل ساڑھے پانچ گھنٹے تقریر کی۔ ظفر اللہ کی تقریر ٹھوس دلائل اور حقائق سے لبریز تھی ...... کشمیر کمیشن کا تقرر ظفر اللہ کا ایک ایسا کارنامہ ہے جسے مسلمان کبھی نہ بھول سکیں گے‘‘۔

(نوائے وقت 24/اگست 1948ء)

انگریزی رسالہ ’’السٹریٹڈ ویکلی آف پاکستان‘‘ نے 13 مارچ 1950ء کی اشاعت میں لکھا:۔

’’ہمارے وزیر خارجہ نے وہ ناموری حاصل کی ہے جو بلاشبہ کسی دوسرے کو نصیب نہیں ہے۔...... اڑھائی سال کے عرصہ میں بیرونی دنیا میں انہوں نے پاکستان کی ساکھ کو قائم کرنے اور اس کی عزت و وقار کو چار چاند لگانے کا جو کارنامہ سرانجام دیا ہے اس کی مثال نہیں مل سکتی۔ سلامتی کونسل میں جس طریق پر انہوں نے کشمیر کا معاملہ پیش کیا ہے اس سے اس فریب کا جو پاکستان کو دیا جا رہا تھا پردہ چاک ہو گیا ہے۔ لیک سکسیس میں کمال بے جگری سے انہوں نے کشمیر کی جنگ لڑی ہے اور دنیا کے سامنے یہ ثابت کر کے کہ بین الاقوامی قوانین کی روشنی میں کسی بھی زاویہ نگاہ سے کیوں نہ دیکھا جائے جارحانہ اقدام کا ارتکاب کرنے میں پہل دوسرے فریق نے کی ہے وہ اس جنگ میں فتحیاب رہے ہیں۔ قائداعظم مرحوم کی طرح وہ جھکنا نہیں جانتے وہ اس فتح کے قائل ہی نہیں جو گر کر نصیب ہو‘‘۔

کشمیر کے حق میں مضبوط قرارداد منظور کرائی

پیپلز پارٹی (وزیراعظم بے نظیر بھٹو) کے دور میں جب ملک میں بعض حلقوں کی طرف سے کشمیر کے سلسلہ میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ایک نئی قرارداد پیش کرنے کی بات چلی تو اس دور کے وزیر خارجہ سردار آصف علی نے واضح بیان دیا:۔

’’سلامتی کونسل کی مضبوط قرارداد (جو پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان کی بھارتی وفد کے مقابلہ میں زبردست اور کامیاب بحث کے نتیجہ میں اقوام متحدہ نے کشمیر میں رائے شماری کے حق میں پاس کی تھی۔ ناقل) کی موجودگی میں واقعی ہمیں جنرل اسمبلی کی کسی قرارداد کی ضرورت نہیں ...... جنرل اسمبلی میں پیش کی جانے والی قرارداد کمزور ترین قرارداد تھی جس کی کوئی اہمیت نہیں ...... سلامتی کونسل کی مضبوط قرارداد پہلے ہی موجود ہے اور سیکرٹری جنرل نے اپنی سالانہ رپورٹ میں اس کا ذکر کیا ہے‘‘۔

(نوائے وقت یکم دسمبر 1994ء)

کوئی تو پرچم لے کر نکلے

برصغیر کے جہاں دیدہ اور جید صحافی جناب م۔ش کی دو تحریریں پیش کی جاتی ہیں جو پڑھنے اور سوچنے کے لائق ہیں کہ وطن عزیز کے عظیم سپوت سر محمد ظفر اللہ خان کو اللہ تعالیٰ نے کیسی اعلیٰ لیاقت اور منفرد قابلیت اور مرتبے سے نوازا تھا۔

افسوس۔ اس وقت پاکستان میں کوئی محمد ظفر اللہ خان موجود نہیں۔ جناب م۔ش اپنی ڈائری مطبوعہ نوائے وقت میں زیر عنوان کوئی تو پرچم لے کر نکلے لکھتے ہیں:۔

’’اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کی قرارداد مجریہ 5 جنوری 1949ء کے مطابق جس پر روس کے دستخط ہیں اصولی طور پر نہ صرف مقبوضہ ریاست جموں اور کشمیر بلکہ آزاد جموں اور کشمیر کے عوام کا یہ حق محفوظ ہے کہ وہ اپنے مستقبل کا فیصلہ کہ آیا وہ پاکستان سے الحاق چاہتے ہیں یا بھارت سے رشتہ جوڑنا چاہتے ہیں ...... افسوس اس امر کا ہے کہ اس وقت پاکستان میں کوئی محمد ظفر اللہ خان موجود نہیں اور تو اور ایوب پراچہ بھی اللہ کو پیارے ہو چکے ہیں۔ سر محمد ظفر اللہ خاں جنہوں نے سیکیورٹی کونسل کے سامنے کشمیر کا کیس پیش کیا تھا اور ایوب پراچہ جو ان کے اس معاملے میں دست راست تھے کشمیر کے معاملے کی ایک ایک شق سے آگاہ تھے اور انہیں اس مسئلہ کے قانونی، بین الاقوامی، اخلاقی، سیاسی اور ڈپلومائی حقائق کا علم تھا‘‘۔

(نوائے وقت 3 فروری 1990ء)

سیاہ موت

1347ء میں ترکی کے شہر قسطنطنیہ (استنبول) سے ایک مہلک وبا کا آغاز ہوا جس نے دیکھتے ہی دیکھتے پورے یورپ کو اپنی لپیٹ میں لیا۔ اگلے چار برس تک اہل یورپ اس وبا کی زد میں رہے اور یورپ کی آبادی جو 1300ء میں سات کروڑ تھی۔ 1351ء میں گھٹ کر ساڑھے چار کروڑ رہ گئی۔ یہ طاعون کی وبا تھی جسے اہل یورپ سیاہ موت (Black Death) کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

بتایا جاتا ہے کہ یہ وبا ان تاجروں کے ذریعے پھیلی جو مشرق سے ریشم اور مسالہ جات وغیرہ لے کر یورپ آتے تھے۔ اس ہلاکت خیز وبا کا شکار بننے والا چند گھنٹوں میں دم توڑ دیتا تھا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر96120 میں نگہت محمود

بنت پروفیسر محمود احمد قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگہت محمود۔ گواہ شد نمبر1 پروفیسر محمود احمد ولد علی اکبر۔ گواہ شد نمبر2 عبداللطیف ولد محمد دین

مسل نمبر96121 میں تصویر احمد

ولد پروفیسر محمود احمد قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تصویر احمد۔ گواہ شد نمبر1 پروفیسر محمود احمد ولد علی اکبر۔ گواہ شد نمبر2 عبداللطیف ولد محمد دین

مسل نمبر96122 میں داؤد احمد

ولد چوہدری لال دین قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چرناڑی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی -/170000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر1 عبدالعزیز ولد چوہدری منگا خان۔ گواہ شد نمبر2 محمد صادق آفتاب ولد امام دین

مسل نمبر96123 میں عظیم خان

ولد مبارک حسین قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ راجگیری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پلیٹ سیداں ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عظیم خان۔ گواہ شد نمبر1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد کرم الدین بشیر۔ گواہ شد نمبر2 عبداللطیف ولد محمد دین

مسل نمبر96124 میں ظفر حفیظ

ولد محمد حفیظ قوم گوجر پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابڑہ ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر حفیظ۔ گواہ شد نمبر1 محمد حنیف ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر2 محمود احمد ولد امام دین

مسل نمبر96125 میں خورشید بی بی

زوجہ محمد یعقوب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 90 ر۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 6 کنال واقع چک نمبر 90 مالیتی -/500000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/22000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خورشید بی بی۔ گواہ شد نمبر1 احمد کمال ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر2 خالد نفیس ولد علی احمد

مسل نمبر96126 میں صائمہ عاطف

زوجہ عاطف اقبال قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ عاطف۔ گواہ شد نمبر1 عاطف اقبال وصیت نمبر 33731۔ گواہ شد نمبر2 کاشف محمود عابد وصیت نمبر 50550

مسل نمبر96127 میں ماسٹر عبدالستار

ولد محمد جمیل قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت 1996ء ساکن چک نمبر 72 ر۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 4 کنال مالیتی -/200000 روپے (2) مشترکہ مکان برقبہ 12 مرلہ حصہ داران 3 بھائی موصوف کا حصہ مالیتی -/400000 روپے (3) دکان 1/2 مرلہ مالیتی -/200000 روپے (4) دکان برقبہ 2 مرلہ واقع کھرڑیانوالہ حصہ داران 4 بھائی موصوف کا حصہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4000 روپے وزرعی زمین سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ماسٹر عبدالستار۔ گواہ شد نمبر1 حفیظ احمد نعیم ولد چوہدری محمد شریف۔ گواہ شد نمبر2 شیخ آفتاب احمد ولد شیخ عزیز احمد

مسل نمبر96128 میں نگہت ستار

بنت عبدالستار قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 1997ء ساکن 72 باہمی والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگہت ستار۔ گواہ شد نمبر1 حفیظ احمد تھہیم وصیت نمبر 18650۔ گواہ شد نمبر2 شیخ آفتاب احمد ولد شیخ عزیز احمد

مسل نمبر96129 میں رابعہ ستار

بنت ماسٹر عبدالستار قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 72 باہمی والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رابعہ ستار۔ گواہ شد نمبر1 حفیظ احمد تھہیم وصیت نمبر 18650۔ گواہ شد نمبر2 شیخ آفتاب احمد ولد شیخ عزیز احمد

مسل نمبر96130 میں راشد محمود

ولد شوکت محمود قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد محمود۔ گواہ شد نمبر1 عباس احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 رؤف احمد بٹ ولد عبدالغنی بٹ

مسل نمبر96131 میں فرزانہ ناہید

زوجہ عزیز احمد قوم کھوکھر جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 297 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 8 تولے مالیتی -/200000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ ناہید۔ گواہ شد نمبر1 عزیز احمد ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر2 انعام الرحمٰن معلم سلسلہ ولد محمد اسحٰق وڑائچ

مسل نمبر96132 میں امتہ الباقی

بنت چوہدری نصر اللہ خان چٹھہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 15 گرام مالیتی -/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الباقی۔ گواہ شد نمبر1 طاہر جاوید جنجوعہ وصیت نمبر 72476۔ گواہ شد نمبر2 روحان احمد وصیت نمبر 49915

مسل نمبر96133 میں زبیر ارشد

ولد ارشد محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر

بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبیر ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 زوہیب ارشد ولد ارشد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 ارسلان ارشد ولد ارشد محمود

مسل نمبر 96134 میں نفیسہ کنول ملک

بنت ملک مبارک احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نفیسہ کنول ملک۔ گواہ شد نمبر 1 ملک حامد احمد ولد ملک مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک معظم احمد ولد ملک مبارک احمد

مسل نمبر 96135 میں حمیدہ بیگم محمود

زوجہ بشیر احمد محمود قوم مہر پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10 تولے 124 ماشے مالیتی -/131080 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع دارالعلوم غربی ربوہ مالیتی -/2000000 روپے (4) پلاٹ برقبہ 22 مرلے واقع طاہر آباد مالیتی -/3000000 روپے (5) مکان برقبہ 10 مرلے واقع دارالبرکات ربوہ مالیتی -/3500000 روپے (6) مکان بمع 5 عدد دکانات واقع دارالبرکات برقبہ 1 کنال مالیتی -/8000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکانات ودکانات مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ بیگم محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد

مسل نمبر 96136 میں داؤد احمد

ولد چوہدری غلام رسول (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-01-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد وصیت نمبر 14819 ولد میاں اللہ بخش۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 96137 میں عیشہ رضوانہ

بنت محمد لقمان قوم رِند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عیشہ رضوانہ۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد رِند معلم سلسلہ ولد احمد بخش۔ گواہ شد نمبر 2 قادر بخش ولد الٰہی بخش

مسل نمبر 96138 میں نورین یونس

بنت محمد یونس قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورین یونس۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ خان ولد میاں فیروز الدین۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طارق ولد نواب الدین

مسل نمبر 96139 میں امتہ الصبور

بیوہ شمیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ساڑھے تین تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الصبور۔ گواہ شد نمبر 1 سید احمد وصیت نمبر 42189۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز احمد ولد بشیر احمد وِرک

مسل نمبر 96140 میں عمارہ شمیم

بنت شمیم احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عمارہ شمیم۔ گواہ شد نمبر 1 سید احمد وصیت نمبر 42189۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز احمد وصیت نمبر 35652

مسل نمبر 96141 میں شکیبہ جاوید

زوجہ جاوید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور بوزن ڈیڑھ تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیبہ جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 سید احمد وصیت نمبر 42189۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز احمد وصیت نمبر 35652

مسل نمبر 96142 میں بشریٰ بیگم

زوجہ محمد طفیل قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز ورک وصیت نمبر 35652۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بسراء وصیت نمبر 38172

مسل نمبر 96143 میں جمال عبدالناصر

ولد ڈاکٹر مختار احمد قوم جٹ بھلر پیشہ مزدوری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ منشوک داس ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-04-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمال عبدالناصر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ناصر وصیت نمبر 26532۔ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد ولد چوہدری محمد بشیر

مسل نمبر 96144 میں کلثوم بیگم

زوجہ عبدالمجید قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 3-SP ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ڈیڑھ تولہ مالیتی -/36000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کلثوم بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ناصر وصیت نمبر 26532 گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد جاوید انور

مسل نمبر 96145 میں سعدیہ مسعود کھوکھر

زوجہ محمد مسعود کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 55/2.L ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 7 تولے مالیتی -/175000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/C$10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ مسعود کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 احمد توصیف قمر ولد عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 2 محمد مسعود کھوکھر ولد محمد یونس کھوکھر

مسل نمبر 96146 میں شازیہ مسعود

بنت مسعود احمد قوم منچن پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ لوہاراں علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ڈیڑھ تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 اوصاف احمد ولد مہر اللہ یار۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد نذیر ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر 96147 میں حِراء مسعود

بنت مسعود احمد قوم منچن پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ لوہاراں علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حِراء مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 اوصاف احمد ولد مہر اللہ یار۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد نذیر ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر 96148 میں فوزیہ منصور

زوجہ منور احمد نذیر قوم راجپوت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ لوہاراں علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی

موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 4 تولے مالیتی -/96000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد نذیر ولد چوہدری نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد ولد مہر اللہ یار

مسل نمبر 96149 میں شمائلہ سلامت

بنت سلامت علی قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ سلامت۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری محمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 سلامت علی ولد نواب دین

مسل نمبر 96150 میں بشیراں بیگم

زوجہ محمد حسین قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 6 مرلہ کا 1/10 حصہ مالیتی -/50000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 2 تولہ مالیتی -/40000 روپے (3) حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے (4) نقد رقم مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشیراں بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔ گواہ شد نمبر 2 رانا طاہر احمد مربی سلسلہ ولد رانا اختر حسین

مسل نمبر 96151 میں قدسیہ اعجاز

بنت اعجاز احمد ساہی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قدسیہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 96152 میں شبانہ روحی

زوجہ صغیر احمد قوم ناگی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/75000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبانہ روحی۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام وصیت نمبر 74213

مسل نمبر 96153 میں نادیہ مقصود

بنت چوہدری مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 300-2 گرام مالیتی -/4150 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 اسد مقصود چوہدری ولد چوہدری مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 جمال احسن قریشی ولد محمد ارشد قریشی

مسل نمبر 96154 میں احسان احمد

ولد محمد سلیم قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عامر احمد شفیق ولد محمد صدیق بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین (مرحوم)

مسل نمبر 96155 میں اِرم سلامت

بنت سلامت علی قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارم سلامت۔ گواہ شد نمبر 1 سلامت علی ولد نواب دین۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 96156 میں سعید احمد

ولد خالد احمد قوم گورائیہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عامر احمد شفیق ولد محمد صدیق بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 96157 میں عدنان سرور

ولد محمد سرور قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان سرور۔ گواہ شد نمبر 1 عامر احمد شفیق ولد محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 96158 میں شریفاں بی بی

بیوہ محمد رفیق (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-01-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 4 تولے مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر -/3200 روپے (3) نقد رقم مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000+2000 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شریفاں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 رانا شفیق احمد ولد رانا محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467

مسل نمبر 96159 میں شازیہ نورین

بنت مبشر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ نورین۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 96160 میں نمرہ صفاء

بنت شیخ لطیف محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-01-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نمرہ صفاء۔ گواہ شد نمبر 1 نفیس احمد عتیق ولد رفیق احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ لطیف محمود ولد شیخ مبشر احمد

مسل نمبر 96161 میں غزالہ کیفی

بنت مشتاق احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5/3L ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غزالہ کیفی۔ گواہ شد نمبر 1 رانا ارشد محمود ولد چوہدری شکر اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد علی احمد

مسل نمبر 96162 میں رفعت تبسم

بنت مشتاق احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5/3L ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا ارشد محمود ولد چوہدری شکر اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد علی احمد

مسل نمبر 96163 میں وحید احمد

ولد غلام حسین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت

تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیع ولد محمد اسحٰق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد سید محمد

مسل نمبر 96164 میں سدرہ ریاض

بنت ریاض احمد گجر قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرہ ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد گجر وصیت نمبر 52467۔ گواہ شد نمبر 2 لقمان ثاقب ولد غلام محمد شاہد

مسل نمبر 96165 میں حافظ مدثر احمد

ولد مظفر احمد ظفر قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ مدثر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد ذوالفقار علی۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد فاروق ولد مظفر احمد ظفر

مسل نمبر 96166 میں طوبیٰ نوشین

بنت محمد اختر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طوبیٰ نوشین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اختر وصیت نمبر 28228۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر وصیت نمبر 70519

مسل نمبر 96167 میں میمونہ اختر

بنت محمد اختر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ میمونہ اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اختر وصیت نمبر 28228۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر وصیت نمبر 70519

مسل نمبر 96168 میں نزہت شاہین

بنت میاں محمد قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلام آباد ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نزہت شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 52042 گواہ شد نمبر 2 محمد خان وصیت نمبر 37111

مسل نمبر 96169 میں شائستہ پروین

بنت میاں محمد قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلام محمد ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شائستہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد خان وصیت نمبر 37111۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد وصیت نمبر 52042

مسل نمبر 96170 میں محمد ذکری

ولد میاں محمد قوم جوئیہ پیشہ زراعت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلام آباد ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ذکری۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد وصیت نمبر 52042۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خان وصیت نمبر 37111

مسل نمبر 96171 میں طاہرہ مرسلین

زوجہ محمد خان جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلام آباد ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ مرسلین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد خان وصیت نمبر 37111۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد وصیت نمبر 52042

مسل نمبر 96172 میں نصرت جہاں

زوجہ دارا خان قوم بھروانہ سیال پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوبارہ ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 2 تولہ مالیتی -/44000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد وصیت نمبر 52042۔ گواہ شد نمبر 2 دارا خان وصیت نمبر 86865

مسل نمبر 96173 میں نصیب احمد

ولد ظفر اللہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین غضنفر وصیت نمبر 32233۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس وصیت نمبر 33730

مسل نمبر 96174 میں منیر احمد باجوہ

ولد محمد دیوان قوم جٹ باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 154/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 8/1 ایکڑ 2 کنال 13 مرلے واقع 154/T.D.A مالیتی -/2100000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع نصرت آباد ربوہ مالیتی -/250000 روپے (3) مویشی 5 عدد مالیتی -/120000 روپے (4) رہائشی مکان (زرعی زمین میں شامل ہے) ملبہ کی مالیت -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر ولد چوہدری فضل کریم۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد زاہد ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 96175 میں احسان الحق

ولد انعام الحق قوم ککے زئی پٹھان پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد کی رقم سے خریدا گیا مکان برقبہ 2400 مربع فٹ مالیتی -/2000000 روپے خاکسار کا شرعی حصہ 7/24 مالیتی -/583300 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ احسان الحق۔ گواہ شد نمبر 1 اسد رفیق ولد میاں رفیق احمد آرائیں۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی آرائیں

مسل نمبر 96176 میں مبشرہ پروین

زوجہ محمود احمد بلوچ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 56 گرام مالیتی -/112000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد بلوچ ولد غلام محمد بلوچ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی (مرحوم)

مسل نمبر 96177 میں شمامہ فضل

زوجہ فضل الرحمٰن بٹ قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/15000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 169-350 گرام مالیتی -/288000 روپے (3) بینک بیلنس مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمامہ فضل۔ گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 عمیر ستار ولد عبدالستار

مسل نمبر 96178 میں عائشہ صدیقہ

بنت مبشر احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود فہیم وصیت نمبر 35704۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمود احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

بیوت الذکر کی تعمیر میں بچے بھی حصہ لیں

۞ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ 11 نومبر 2005ء میں فرمایا۔

عموماً (-) کی ایک مد ہونی چاہئے اس میں جب بچے پاس ہو جائیں تو اس وقت یا کسی اور خوشی کے موقع پر اللہ تعالیٰ کے گھر کی تعمیر میں چندہ دیا کریں۔ اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے کونے کونے میں بے شمار احمدی بچے امتحانوں میں پاس ہوتے ہیں۔ اگر ہر سال ذیلی تنظیمیں اس طرف توجہ دیں، ان کو کہیں اور جماعتی نظام بھی کہے اس موقع پر وہ اس مد میں اپنے پاس ہونے کی خوشی میں چندہ دیا کریں تو جہاں وہ اللہ تعالیٰ کا گھر بنانے کی خاطر مالی قربانی کی عادت ڈال رہے ہوں گے وہاں اس وجہ سے اللہ تعالیٰ کا فضل سمیٹتے ہوئے اپنا مستقبل بھی سنوار رہے ہوں گے۔ والدین بھی اس بارے میں اپنے بچوں کی تربیت کریں اور انہیں ترغیب دلائیں تو اللہ تعالیٰ ان والدین کو بھی خاص طور پر اس ماحول میں بہت سی فکروں سے آزاد فرمادے گا۔

(روزنامہ الفضل 23 فروری 2006ء)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

۞ مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

عزیزم سرفراز احمد واقف نو عمر چار سال ابن مکرم عبدالقدوس صاحب دارالعلوم شرقی نور کو بخار ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم علیم الدین قمر صاحب دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے برادر اکبر محترم ماسٹر بشارت احمد صاحب ان دنوں ہارٹ پرابلم، بلڈ پریشر ہائی نیز شوگر کی زیادتی کی وجہ سے شدید بیمار ہیں اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم نصر احمد بھٹی صاحب مربی سلسلہ دفتر ایم ٹی اے تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں زاد بھائی مکرم عطاء الحمید بھٹی صاحب ولد مکرم عبدالرشید بھٹی صاحب میر پور خاص کے مہروں کا آپریشن ہوا ہے۔ چند دن پہلے اچانک ان کی ٹانگوں نے کام کرنا چھوڑ دیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم رفیق احمد صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم شفیق احمد صاحب کو مورخہ 28 جنوری 2009ء کو اچانک پیٹ میں درد ہونے کی وجہ سے ہسپتال لے جایا گیا تو وہاں خون کی قے آ گئی۔ ICU فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں خون کی کمی اور معدہ میں تکلیف ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس تکلیف سے نجات دے اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم عبدالرحیم صاحب صدر جماعت احمدیہ سرشمیر روڈ 84 چک ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ مورخہ 31 دسمبر 2008ء کو انتقال کر گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں اور مورخہ یکم جنوری 2009ء کو مربی صاحب حلقہ نے بوقت 11:00 بجے بیت الذکر سرشمیر روڈ میں نماز جنازہ پڑھائی بعد از جنازہ ربوہ لے جایا گیا جہاں بیت المبارک میں بعد نماز عصر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ بہت ملنسار اور غریبوں کا خیال رکھنے والی تھیں اور پورے گاؤں سے عورتیں وقتاً فوقتاً آپ کے پاس مالی اعانت کے لئے حاضر ہوتیں اور آپ کسی کو بھی خالی ہاتھ نہ لوٹاتیں مرحومہ نے چار بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

شیڈیول امتحان پنجاب یونیورسٹی

۞ یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور نے ایم اے ایم ایس سی کے امتحان کے شیڈیول کا اعلان کر دیا ہے۔

پارٹ ون کے امتحان کیلئے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 11 مارچ 2009ء ہے۔ جبکہ امتحان مورخہ 24 جون 2009ء کو شروع ہوں گے۔

پارٹ ٹو کے امتحان کیلئے داخلہ فارم جمع کروانے کیلئے آخری تاریخ 14 اپریل 2009ء ہے جبکہ امتحان کا آغاز 16 جولائی 2009ء سے ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.pu.edu.pk وزٹ کریں۔

(نظارت تعلیم)

ناظرہ قرآن سکھانے کا منصوبہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے تمام جماعت کو علوم قرآنی سے بہرہ ور کرنے کے لئے ایک عظیم منصوبہ کا اعلان کرتے ہوئے خطبہ جمعہ 4 فروری 1966ء میں فرمایا:۔

''ہماری یہ کوشش ہونی چاہئے کہ دو تین سال کے اندر ہمارا کوئی بچہ ایسا نہ رہے جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو......اور واضح بات ہے کہ اتنے بڑے کام کے لئے چند مربی یا معلم یا مجالس خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے بعض عہدیدار کافی نہیں۔ یہ تھوڑے سے لوگ اس عظیم کام کو پوری طرح نہیں کر سکتے۔ اس کے لئے ہمیں اساتذہ درکار ہیں۔ ہمیں سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں ایسے رضا کار چاہئیں جو اپنے اوقات میں سے ایک حصہ قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کے لئے یا جہاں ترجمہ سکھانے کی ضرورت ہو وہاں قرآن کریم کا ترجمہ سکھانے کے لئے دیں تا یہ اہم کام جلدی اور خوش اسلوبی سے کیا جاسکے۔

حضور نے اس بارہ میں ابتدائی منصوبہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

اس سلسلہ میں جو ابتدائی منصوبہ میں جماعت کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ جماعت احمدیہ لاہور کے تمام بچوں کو قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کا کام مجلس خدام الاحمدیہ کرے اور کراچی کی جماعت کے بچوں کو قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کا کام میں مجلس انصاراللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ ضلع سیالکوٹ کی دیہاتی جماعتوں میں یہ کام مجلس خدام الاحمدیہ کرے۔ ضلع جھنگ میں جو جماعتیں ہیں ان کے بچوں کو قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کا کام مجلس انصار اللہ کے سپرد کیا جاتا ہے۔ ان کے علاوہ جو جماعتیں ہیں ان میں اس اہم کام کی طرف نظارت اصلاح وارشاد کو خصوصی توجہ دینی چاہئے......

اس منصوبہ کی تفاصیل متعلقہ محکمے تیار کریں اور ایک ہفتہ کے اندر اندر مجھے پہنچائیں''۔

(الفضل 19 فروری 1966ء)

پھر حضور نے قرآن کریم کی برکتوں، عظمتوں اور روحانی تاثیرات پر مشتمل خطبات جمعہ کا ایک سلسلہ شروع کیا جو 24 جون تا 16 ستمبر 1966ء جاری رہے اور قرآنی انوار کے نام سے شائع ہو چکے ہیں۔ ان سلسلہ خطبات میں حضور نے جماعت کے عہدیداران کو اس اہم تحریک کو کامیاب بنانے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

''میں پھر تمام جماعتوں کو تمام عہدیداران خصوصاً امرائے اضلاع کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ قرآن کریم کا سیکھنا، جاننا اس کے علوم کو حاصل کرنا اور اس کی باریکیوں پر اطلاع پانا اور ان راہوں سے آگاہی حاصل کرنا جو تقرب الٰہی کی خاطر قرآن کریم نے ہمارے لئے کھولے ہیں از بس ضروری ہے اس کے بغیر ہم وہ کام ہرگز سرانجام نہیں دے سکتے جس کے لئے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے پس میں آپ کو ایک دفعہ پھر آگاہ کرتا ہوں اور متنبہ کرتا ہوں کہ آپ اپنے اصل مقصد کی طرف متوجہ ہوں اور اپنی انتہائی کوشش کریں کہ جماعت کا ایک فرد بھی ایسا نہ رہے نہ بڑا نہ چھوٹا نہ مرد نہ عورت نہ جوان نہ بچہ کہ جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو۔ جس نے اپنے ظرف کے مطابق قرآن کریم کے معارف حاصل کرنے کی کوشش نہ کی ہو''۔

(خطبات ناصر جلد 1 ص 298)

تعلیم القرآن کو ہی منظم کرنے کے لئے حضور نے 1966ء میں وقف عارضی کی سکیم کا اجراء فرمایا اور بیشمار احباب نے اس ذریعہ سے قرآن ناظرہ اور ترجمہ سیکھا اور روحانی پاکیزگی حاصل کی۔

IAAAE کا ٹیکنیکل میگزین برائے 2009ء

۞ مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب صدر ٹیکنیکل میگزین کمیٹی IAAAE تحریر کرتے ہیں۔

تمام انجینئرز آرکیٹکٹس اور دوسرے اہل علم احباب وخواتین سے درخواست ہے کہ IAAAE ٹیکنیکل میگزین 2009ء کی اشاعت کے لئے مضامین، ٹیکنیکل رپورٹس، ریسرچ پیپرز، تصاویر اور اشتہارات بھجوائیں جس کے لئے آخری تاریخ 30 جون 2009ء مقرر کی گئی ہے۔ تمام ڈاکومنٹس (Documents) کی ایک ہارڈ اور ایک سافٹ کاپی مع پاسپورٹ سائز فوٹو (صرف مرد حضرات) آنی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام تعاون کرنے والے احباب وخواتین کو جزائے خیر دے۔ آمین

معلومات درکار ہیں

۞ مکرم خواجہ ناصر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تاریخ خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی مرتب کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں ایسے احباب جماعت جن کے پاس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی کے حوالے سے کوئی تاریخی یادداشت یا تصاویر ہوں وہ خاکسار 0321-5158730 یا مکرم ندیم احمد مجاہد صاحب 0345-5480179 سے رابطہ فرمائیں۔ اسی طرح ایسے احباب جماعت جن کے خاندان کے افراد نے ضلع راولپنڈی میں سال 1947 سے 1975ء تک خدمات سرانجام دی ہوں وہ بھی ممکنہ معلومات کے ساتھ رابطہ فرمائیں۔

تعطیل

۞ مورخہ 5 فروری 2009ء کو یوم یکجہتی کشمیر کی قومی تعطیل کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

خبریں

کوئٹہ میں اقوام متحدہ کے امریکی عہدیدار اغواء، ڈرائیور قتل

کوئٹہ کے علاقے چمن سوسائٹی میں یو این ایچ سی آر بلوچستان کے امریکی نژاد اقوام متحدہ کے سینئر اہلکار جان سولیکی گاڑی میں گھر سے دفتر کے لئے نکلے ہی تھے کہ قریب ہی گھات لگائے نامعلوم ملزمان نے ان کی گاڑی پر فائرنگ کردی جس سے ان کے ڈرائیور سید ہاشم رضا ہلاک ہوگئے اور گاڑی سے بے قابو ہوکر دیوار سے جاٹکرائی اس دوران ملزمان جان سولیکی کو اغواء کر کے لے گئے۔ اقوام متحدہ نے ایک بیان میں واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے مذکورہ عہدیدار کی فوری بازیابی پر زور دیا ہے۔

نوازشریف کی سزا معاف ہوئی، ارتکاب جرم ختم نہیں ہوا

سپریم کورٹ میں اہلیت کیس کی سماعت کے دوران میاں نوازشریف کے تائید وتجویز کنندہ کے وکیل محمد اکرم شیخ نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم گیلانی اور مخدوم جاوید ہاشمی کی سزا کے خلاف اپیلیں عدالتوں میں زیر التواء ہیں لیکن انہوں نے الیکشن میں حصہ لیا اور اسمبلیوں میں پہنچ گئے۔ اس لئے نوازشریف کو روکنا امتیازی سلوک ہوگا۔ جس پر جسٹس شیخ حاکم علی نے آبزرویشن دیتے ہوئے کہا کہ میاں نوازشریف کی سزا معاف ہوئی لیکن ارتکاب جرم ختم نہیں ہوا۔ ان کے کیس کا موازنہ وزیراعظم گیلانی کے کیس سے نہیں کیا جاسکتا۔

جاپان پاکستان کی امداد کیلئے عالمی کانفرنس بلائے گا

مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق جاپان اور امریکہ نے پاکستان اور افغانستان کو مستحکم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں جاپان پاکستان کی مدد کے لئے عالمی کانفرنس منعقد کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے۔ کانفرنس مارچ کے آخر یا اپریل کے شروع میں ٹوکیو میں ہوسکتی ہے۔ امریکی وزیرخارجہ ہیلری کلنٹن کی شرکت بھی متوقع ہے۔ کانفرنس میں پاکستان کے لئے اربوں ڈالرز امداد کے اعلان کا امکان ہے۔

وزارت خارجہ کی ہدایت پر 5 کرکٹرز کو بھارت جانے سے روک دیا گیا

پاکستان کرکٹ بورڈ نے وزارت خارجہ کی ہدایت پر انڈین پریمیئر لیگ میں نیلامی کے لئے جانے والے پانچ کھلاڑیوں کو بھارت جانے سے روک دیا ہے۔ ان کھلاڑیوں میں یاسر عرفات ، یاسر حمید، عاصم کمال ، دانش کنیریا اور محمد حفیظ شامل ہیں۔ وزارت خارجہ نے پاک بھارت کشیدگی کے باعث روکنے کا حکم دیا، پی سی بی نے کھلاڑیوں اور آئی پی ایل انتظامیہ کو اس بارے میں آگاہ کردیا ہے۔

(بقیہ از صفحہ 1)

آپ نے پسماندگان میں دو بیٹیاں مکرمہ راشدہ اشرف صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ ضلع اسلام آباد اہلیہ مکرم فہیم الدین ارشد صاحب ناظم انصاراللہ ضلع اسلام آباد ، مکرمہ خالدہ اشرف صاحبہ نگران واقفات نو جماعت احمدیہ ناروے اہلیہ مکرم محمود احمد چغتائی صاحب قائد اشاعت مجلس انصاراللہ ناروے اور دو بیٹے خاکسار قائد اصلاح وارشاد مجلس انصاراللہ پاکستان اور مکرم محمود احمد اشرف صاحب مربی سلسلہ ونائب مدیر ماہنامہ انصاراللہ چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم ظہور احمد صاحب مربی سلسلہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ امۃ الحی صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب سیالکوٹی ربوہ کلاتھ سٹور ربوہ کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد 27 جنوری 2009ء کو ہارٹ فیل ہونے سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں وفات پاگئیں۔ آپ کی عمر 72 سال تھی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ مہمان نواز اور خلافت سے والہانہ محبت رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 30 جنوری کو بعد نماز جمعہ بیت اقصیٰ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔

آپ نہایت نیک ،دعا گو، تہجد گزار، نمازوں کی پابند،اور باقاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کرتی تھیں۔ مرحومہ کو جماعت کی خدمت کا بے حد شوق تھا۔ جب تک صحت اور طاقت تھی باقاعدگی کے ساتھ لجنہ اماء اللہ ربوہ کے تحت مختلف نوعیت کی ڈیوٹیاں سرانجام دیتی رہیں اور بڑی ذمہ داری کے ساتھ خدمت کو نبھاتی تھیں۔ آپ کا اپنی بہوؤں اور ان کی بچیوں پر یہ بہت بڑا احسان ہے کہ خدمت کی یہ عادت آپ نے انہیں بھی ڈالی اور خدمت دین کے کاموں میں وہ بھی بڑے شوق اور اخلاص کے ساتھ شامل ہوتی رہیں اور اب بھی اللہ کے فضل سے باقاعدگی کے ساتھ خدمت کی توفیق پارہی ہیں۔

پسماندگان میں اپنے میاں مکرم بشیر احمد صاحب سیالکوٹی کے علاوہ ایک بیٹی مکرمہ امۃ الکریم صاحبہ اہلیہ مکرم حمید احمد صاحب اٹک اور پانچ بیٹے مکرم لطیف احمد جاوید صاحب ربوہ کلاتھ سٹور، مکرم طاہر احمد صاحب کینیڈا، مکرم ناصر احمد صاحب بشیر آف جرمنی، مکرم نور احمد صاحب امریکہ اور خاکسار یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اپنے پیاروں کے قرب میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرمہ امۃ الحفیظ لبنیٰ صاحبہ زوجہ مکرم عبدالقدوس صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ کو شدید بخار ہے۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 4۔فروری	
طلوع فجر	5:32
طلوع آفتاب	6:58
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	5:47

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/100 روپے بڑی -/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد ر طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

زدجام عشق (اصل) | اکسیر بواسیر | تریاق فشار | سفوف خاص (مردوں کیلئے) | فضل خاص (اولاد نرینہ کے کورس)
اٹھرا خاص
بفضل خدا تمام ادویہ 100 فیصد معیاری اور تسلی بخش تیار کی جاتی ہیں بیرون ملک افراد کیلئے خاص سہولت
گولبازار ربوہ حکیم قمر احمد طیب رجسٹرڈ درجہ اول
فضل ربی دواخانہ
047-6216075
0333-6707226

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھئے
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
100% نتائج کی ضمانت
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423,0476213372

آزمائشی کورس فری یہ رعایت محدود مدت کیلئے ہے
بفضلِ خدا ہمارے ہاں درج ذیل امراض کا مستقل علاج موجود ہے آزمائشی کورس مفت حاصل کریں افاقہ ہو تو مکمل کورس کریں۔
دمہ۔ جوڑوں کا درد، ہائی بلڈ پریشر، قبض، گیس، بواسیر
ہر قسم کے طبی مسائل ہمیں میل کر کے مفت مشورہ حاصل کریں
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر (کینیڈین کوالیفائیڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن)
مظہر ہسپتال احمد نگر ربوہ 35460
فون: 047-6211544,0334-6372686
فون کینیڈین کلینک: 416-832-7056
ویب سائٹ: www.drmazhar.com
ای میل: drmazharca@yahoo.com

خوشخبری احباب جماعت کے لئے
4 فٹ ڈش بمعہ ڈیجیٹل ریسیور تمام مارکیٹ سے بارعایت خرید فرمائیں یہ آفر محدود مدت تک ہے۔ نیز UPS ایک سال کی وارنٹی کے ساتھ بارعایت خرید فرمائیں۔
طالب دعا: شوکت ریاض قریشی
نواز سیٹلائٹ فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور
0300-9419235-042-7351722

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطبِ حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-2622223
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹراساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی
فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا امین روڈ گلشن راوی لاہور
فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان
فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
10 جوہر ویو فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور
فون: 042-5301661
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
ہیڈ آفس:
مطبِ حمید (رجسٹرڈ)
پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571Fax:+92-55-3894271
E-maiL:mate_e_hameed@hotmail.com
E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahabmeed@hotmail.com

FD-10

تقریبات آپ کی...... معیار ہمارا پرسکون ماحول فل ائرکنڈیشنڈ وسیع پارکنگ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
بکنگ جاری ہے
الرفیع بینکوئٹ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
047-6215155-6211584